اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ
کی دلوں کو تڑپا دینے والی دعائیں

مناجات فقیر

مرتب
فقیر سیف اللہ احمد نقشبندی مجددی
بن
حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی



مکتبۃ الفقیر
MAKTABA-TUL-FAQEER

مناجات فقیر

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی

کی دلوں کو تڑپا دینے والی مناجات

مرتب

فقیر سیف اللہ نقشبندی مجددی
بن
حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی

مکتبۃ الفقیر

0300-9652292,03228669680
0335-7873390,03101702690
E-Mail : Alfaqeerfsd@yahoo.com

نام کتاب	—	مناجاتِ فقیر حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی کی دلوں کو تڑپا دینے والی مناجات
مرتب	—	فقیر سیف اللہ نقشبندی مجددی
کمپوزنگ	—	دارالتصنیف معہد الفقیر الاسلامی جھنگ
پروف ریڈنگ و تخریج	—	دارالتصنیف معہد الفقیر الاسلامی جھنگ
اشاعت اول	—	دسمبر 2015ء
تعداد	—	2200

www.Tasawwuf.org

0300-9652292,03228669680
0335-7873390,03101702690
E-Mail : Alfaqeerfsd@yahoo.com

مکتبۃ الفقیر

بسم الله الرحمن الرحیم

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا محمّد النبی

الامّی وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلّم

کتاب کی ترتیب

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب



دعا کے فضائل وآداب

دوسرا باب



حضرت جی مدظلہ کی عمومی مجالس کی دعائیں

تیسرا باب



حضرت جی مدظلہ کی خصوصی مجالس کی دعائیں

چوتھا باب



حضرت جی مدظلہ کی حرمین شریفین
کے مقدس مقامات کی دعائیں



فہرست مضامین



پیشِ لفظ

بندے کی حقیقت یہ ہے کہ وہ سراپا احتیاج ہے، یہ محض اس کی خوش فہمی ہے کہ وہ اپنی تدبیروں سے مراد پاتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ رب العزت فاعلِ حقیقی ہیں اور بندے کی سب محنتیں صرف اللہ رب العزت کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا ذریعہ ہیں۔ پھر جیسے کوئی شفیق باپ اپنے چھوٹے بچے کو چلنے کی کوشش کرتا دیکھ کر اس کے بار بار گرنے پر ترس کھا لیتا ہے اور یہ

جانتے ہوئے کہ وہ اپنی قوت سے منزل تک نہیں پہنچ سکتا، بالآخر اپنی انگلی اس کے ننھے ہاتھ میں تھما کر اسے مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ ایسے ہی اللہ رب العزت بھی ہم پر رحم کھا کر ہمیں منزل تک پہنچا دیتے ہیں کہ جہاں ہم محض اپنی کوششوں سے نہیں پہنچ سکتے۔

اور اگر یہی بچہ اپنی بے بسی تسلیم کر کے اشکبار آنکھوں سے اپنے باپ کی طرف دیکھے اور کانپتی آواز سے اس کو پکارے تو باپ کے دل میں محبت اُمڈ آتی ہے اور وہ اس کو فوراً گود میں اُٹھالیتا ہے۔ یہی حال ہمارے رحیم و کریم رب کا ہے جو اپنے بندوں کے دل سے نکلی ہوئی فریاد کو سن کر فوراً متوجہ ہو جاتا ہے، رحمتِ ربّانی جوش مارتی ہے اور وہ ہماری مرادوں کو پورا فرما دیتا ہے۔ اللہ رب العزت نے قرآنِ کریم میں اپنے بندوں سے ارشاد فرمایا:

﴿ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ﴾[1]

''مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

یہ ہماری کم فہمی بلکہ ہمارے نفس کا دھوکا ہے کہ ہم اپنے کمزور اقدام اور کچی تدبیروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے رب کی طرف نہیں دیکھتے اور مالکِ دو جہاں سے مدد نہیں مانگتے، بلکہ اپنے آپ کو خود کفیل سمجھتے ہیں۔ پھر جیسے کوئی باپ اپنے اس بچے کی مدد نہیں کرتا جو باپ سے اعراض اور سرکشی کرے، تاکہ وہ بچہ اپنی اوقات کو سمجھے اور اپنے باپ کی قدر کرے، اللہ تعالیٰ بھی ہمیں اسباب کے حوالے فرما دیتے ہیں کہ خود پہنچو، جہاں تک پہنچ سکتے ہو۔ اور یہ تو پکی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر دنیا اور آخرت میں غم اور مایوسی کے سوا

① [غافر:٦٠]

کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے اعراض کے باوجود اس دنیا میں مرادیں پاتے ہیں، ان کے حال سے ہمیں تردّد میں نہیں پڑنا چاہیے، کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہلت مل رہی ہوتی ہے۔ اور اگر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں کرتے تو ایک روز اس جہاں میں نہیں تو اگلے جہاں میں ضرور ان کو بھی شدید مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں:

﴿فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ۝۴۴﴾[1]

---

(1) [الانعام: ۴۴]

''پھر اُنہیں جو نصیحت کی گئی تھی، جب وہ اسے بھلا بیٹھے تو ہم نے ان پر ہر نعمت کے دروازے کھول دیے یہاں تک کہ جو نعمتیں انہیں دی گئی تھیں، جب وہ ان پر اترانے لگے تو ہم نے اچانک ان کو آ پکڑا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بالکل مایوس ہو کر رہ گئے۔''

اور اس کے برعکس وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو پکارے اور پھر بھی مراد نہ پائے، وہ یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ بلاشبہ ہر دل سے نکلی دعا کو سنتے ہیں، لیکن کئی مرتبہ مراد کا پورا ہونا ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتا تو اللہ رب العزت عین رحمت و شفقت کا معاملہ فرماتے ہوئے ہماری مراد کو پورا نہیں فرماتے۔ بالکل اس باپ کی طرح کہ جس کا بچہ بلک بلک کر اس سے کھیلنے کے لیے چھری مانگ رہا ہو تو رحمتِ پدری کے باعث وہ اس کا رونا تو برداشت کر لے گا، لیکن اس کے

ہاتھ میں چھری کبھی نہیں پکڑائے گا۔ یا کوئی ماں اپنے نجاست میں لتھڑے ہوئے بچے کو نہلا رہی ہو اور بچے کو لگ رہا ہو کہ وہ ڈوب رہا ہے اور وہ رو رو کر کہہ رہا ہو کہ ماں! مجھے مت نہلا، مجھے اس پانی سے نکال، لیکن ماں اپنی محبت کی وجہ سے اس کو نہلاتی رہے گی، یہاں تک کہ وہ ستھرا نہ ہو جائے۔ پس کئی دفعہ ہمارے اپنے بھلے کے لیے ہماری دعاؤں کے باوجود ہماری مرادیں پوری نہیں ہوتیں یا مصیبتیں نہیں ٹلتیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ پھر بھی دعاؤں کو ضائع نہیں ہونے دیتے، بلکہ ان کے عوض کوئی آنے والی مصیبت ہم سے ٹال دیتے ہیں یا پھر ان دعاؤں کو آخرت کے لیے ذخیرہ فرما دیتے ہیں، حتیٰ کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ان دعاؤں کا اجر قیامت کے دن دیکھو گے تو تمنا کرو گے کہ تمہاری کوئی بھی دعا

دنیا میں پوری نہ ہوتی [1]۔قربان جائیں اپنے کریم رب پہ، واقعی!

ایں وی سجن واہ واہ
اوں وی سجن واہ واہ

بہرصورت دنیا اور آخرت کی ہر تکلیف و پریشانی کے رفع ہونے اور ہر نعمت وراحت کے حاصل ہونے کے لیے ہم خالق و مالکِ حقیقی کی عطا کے محتاج ہیں۔ رزق جسمانی ہو یا روحانی، دونوں جہانوں کے خزانوں پر اللہ رب العزت ہی کی قدرت ہے۔تو جب مالک بھی وہ ہے اور دینا بھی اسی نے ہے اور وہ دینا چاہتا بھی ہے، بلکہ حکم فرما رہا ہے کہ مجھ سے مانگو۔تو ہمیں چاہیے کہ ہم اسی سے مانگیں اور دل کھول کے مانگیں، دنیا بھی مانگیں

(1) الترغیب والترہیب، حدیث: ۲۵۲۳

اور آخرت بھی، حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوتے کا تسمہ بھی اللہ تعالیٰ ہی سے مانگو۔[1] اللہ کے نیک بندے، جن کی دعاؤں کو ہم اپنی مصیبتوں سے نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں، وہ بھی اسی دَر کے منگتے ہیں، حتیٰ کہ انبیائے کرام علیہم السلام نے بھی جو پایا، اسی دَر سے پایا۔ بے شک،

کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی
کس کے ہاتھوں میں کنجی ہے مقسوم کی
رزق پر جس کے پلتے ہیں شاہ و گدا
اس احد کے سوا دوسرا کون ہے
اولیاء انبیاء اہلِ بیتِ نبی

---

(1) جامع ترمذی، حدیث: ۳۶۰۴

تابعین و صحابہ پہ جب آ بنی
گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی
تو نہیں ہے تو مشکل کشا کون ہے

اکثر سالکین کی یہ شکایت ہوتی ہے کہ ہماری زبان ہمارے دل کی صحیح ترجمانی نہیں کرتی اور ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں ہوتے کہ جن سے اللہ رب العزت کے سامنے اپنی حاجات و خواہشات کا اظہار کریں۔اور واقعی دعا مانگنے کا طریقہ بھی بڑوں سے سیکھنا پڑتا ہے۔متعدد سالکین کے اسی تردّد کے پیشِ نظر بیٹے سیف اللہ نے اس فقیر کی مختلف مواقع کی مناجات کو اکٹھا کیا اور کتاب کی شکل دی تا کہ سالکین دعا کا صحیح انداز سیکھ لیں اور انہیں اپنے جذبات کی ترجمانی کے لیے الفاظ مل جائیں۔ اللہ رب

العزت سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو سب پڑھنے والوں کے لیے مفید بنائیں اور فقیر کو بھی ان دعاؤں میں حصہ نصیب فرمائیں۔آمین۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دعا گو و دعا جو

فقیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی

کَانَ اللّٰہُ لَہٗ عِوَضًا عَنْ کُلِّ شَیْئٍ

پہلا باب



دعا کے فضائل وآداب

مستحبات، ارکان، شرائط، اوقات اور مکروہات

دعا کے فضائل و آداب

مستحبات، ارکان، شرائط، اوقات اور مکروہات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْدُ!

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

یہ دنیا امتحان گاہ ہے۔ ہر انسان اس دنیا میں رہتے ہوئے مختلف قسم کے حالات و واقعات اور حادثات سے دو چار ہوتا ہے۔ اکثر اوقات حالات اس کی مرضی اور پسند کے مطابق نہیں ہوتے، اس لیے وہ پریشانیوں اور غموں کا شکار رہتا ہے۔ بعض لوگ تو ان ناموافق حالات میں ڈپریشن کا شکار ہو کر دعا مانگنا ہی چھوڑ دیتے ہیں، جب کہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے بہت دعائیں مانگی ہیں، لیکن قبول نہ ہوئیں۔ یہ لمحۂ فکر یہ ہے کہ ہم یہ گلہ

کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اس لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کون سے عوامل اور موانع ہیں جن کی وجہ سے سلف صالحین اور مشائخ عظام کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت حاصل ہے۔

دعا ہر عبادت کا نچوڑ ہے۔ دعا مانگنا بندے کی ضرورت بھی ہے اور اپنی بندگی کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ دعا سے بندے کی ضروریات تو پوری ہوتی ہی ہیں، لیکن ساتھ یہ قربِ الٰہی کا ایک ذریعہ بھی بن جاتی ہے۔ صحیح معنوں میں مانگی گئی دعا عرشِ الٰہی کو ہلا دیا کرتی ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ دعا مانگنے والے کو دعا کی اہمیت کا اندازہ ہو اور ان آداب و شرائط کو اچھی طرح جانتا ہو جن سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

؎ ہم کو شکوہ ہے ہمارا مدعا ملتا نہیں
دینے والے کو گلہ ہے کہ گدا ملتا نہیں

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل نہیں
راہ دکھلائیں کسے کوئی راہروِ منزل ہی نہیں
لفظ و شاعری دیکھ کر بندے کو کہتا ہے کریم
دینے والا دے بھی کیسے لفظِ دعا ملتا ہی نہیں

دعا کی فضیلت قرآنِ مجید سے:

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾﴾ [الغافر:٦٠]

"اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا بے شک جو لوگ تکبر کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل

ہوں گے۔"

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۝﴾

[الفرقان:۷۷]

"(اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ: میرے پروردگار کو تمہاری ذرا بھی پروانہ ہوتی، اگر تم اس کو نہ پکارتے۔"

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۝﴾ [النساء:۳۲]

"اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔"

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝﴾ [الاعراف:۵۵]

"تم اپنے پروردگار کو عاجزی کے ساتھ چپکے چپکے پکارا کرو۔

یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ [الاعراف:۵۶]

”اور پکارو اس کو ڈر اور توقع سے، بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔“

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾ [البقرۃ:۱۸۶]

”اور (اے پیغمبر) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ ان سے کہہ دیجیے کہ) میں اتنا قریب ہوں کہ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔“

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ﴾ [الانعام:۴۳]

''پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان کے پاس ہماری طرف سے سختی آئی تھی، اس وقت وہ عاجزی کا رویہ اختیار کرتے؟ بلکہ ان کے دل تو اور سخت ہو گئے۔''

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط﴾ [ابراہیم:۳۴]

''اور تم نے جو کچھ مانگا، اس نے اس میں سے (جو تمہارے لیے مناسب تھا) تمہیں دیا۔''

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا﴿۸۰﴾[الاسراء:۸۰]

”اور یہ دعا کرو کہ یا رب! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔“

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴿۱۴﴾[غافر:۱۴]

”لہٰذا (اے لوگو!) اللہ کو اس طرح پکارو کہ تمہاری تابعداری خالص اسی کے لیے ہو چاہے کافروں کو کتنا بُرا لگے۔“

......ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ﴾ [غافر:٦٥]

''وہی سدا زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس لیے اس کو اس طرح پکارو کہ تمہاری تابعداری خالص اسی کے لیے ہو۔''

دعا کی فضیلت احادیث سے:

...... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَ عِمَادُ الدِّيْنِ وَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ.)) [المستدرک علی الصحیحین، حدیث: ۱۸۱۲]

''دعا مؤمن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔''

...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ لَّمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ.))

(جامع ترمذی، حدیث: ۳۳۷۳)

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔''

......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((لَيْسَ شَيْئٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ.))

(جامع ترمذی، حدیث: ۳۳۷۰)

''اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ معزز کوئی عمل نہیں۔''

......حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ.)) (جامع ترمذی، حدیث: ۳۲۴۷)

”دعا عبادت ہی ہے۔“

......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((لَا تَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّہٗ لَنْ یَّھْلِکَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ.))

(مستدرک الحاکم، حدیث:۱۸۱۸)

”دعا کرنے میں عاجز نہ بنو، کیونکہ دعا کے ساتھ ہوتے ہوئے ہرگز کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔“

......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ.)) (جامع ترمذی، حدیث:۳۳۷۱)

”دعا عبادت کا مغز ہے۔“

......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے پوچھا گیا: کون سی دعا افضل ہے؟ فرمایا:

((دُعَاءُ الْمَرءِ لِنَفْسِہٖ.)) (مستدرک الحاکم، حدیث: ۱۹۹۲)

''وہ (دعا) جو بندہ اپنے لیے کرتا ہے۔''

......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((أَشْرَفُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ.)) (الادب المفرد للبخاری، حدیث: ۷۱۳)

''عبادات میں سب سے اشرف عبادت دعا ہے۔''

......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اُدْعُوا اللّٰہَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ.))

(جامع ترمذی، حدیث: ۳۴۷۹)

''اللہ سے دعا مانگو اور قبولیت کا یقین کرلو۔ اور جان رکھو کہ اللہ لہو ولعب میں مشغول کی دعا قبول نہیں فرماتا۔''

......حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ؟ تَدْعُونَ اللهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ.)) (مسند ابی یعلیٰ، حدیث: ۱۸۱۲)

''کیا میں تمہیں راہ نمائی نہ کروں ایسی چیز کی طرف جو تمہیں تمہارے دشمن سے بچالائے اور تمہارے رزق کو بڑھادے؟ تم اپنے شب وروز میں اللہ سے مانگتے ہو۔ پس بے شک دعا تو مومن کا اسلحہ ہے۔''

......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((نِعمَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ الصَّبْرُ وَالدُّعَاءُ.))

(الجامع الصغیر، حدیث:۹۲۷۷)

''مومن کا بہترین ہتھیار صبر اور دعا ہے۔''

......حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اِنَّ رَبَّکُمْ حَيِیٌّ کَرِیْمٌ یَّسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ یَّرْفَعَ اِلَیْهِ یَدَیْهِ فَیَرُدَّهُمَا صِفْرًا.)) (سنن ابن ماجہ، حدیث:۳۸۶۵)

''تمہارا پروردگار زندہ اور کریم ہے، اس بات سے شرماتا ہے کہ بندہ دعا کے لیے اس کی طرف ہاتھ اُٹھائے اور وہ ان کو خالی لوٹا دے۔''

مقبول دعا کے ارکان:

ارکان ان اُمور کو کہتے ہیں کہ جن کے بغیر دعا ہی نہیں ہوتی یا

دوسرے لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ اُمور جن پر دعا کے ہونے یا نہ ہونے کا دار و مدار ہے۔ جو حیثیت جسم کے لیے روح رکھتی ہے وہ حیثیت دعا کے ارکان کو حاصل ہے۔

1 ......اخلاص کے ساتھ دعا مانگنا۔

2 ......تذبذب اور تردّد کے بغیر پورے یقین سے دعا مانگنا۔

3 ......دعا کی قبولیت پر حسنِ ظن رکھنا۔

مقبول دعا کی شرائط:

وہ باتیں جن پر دعا کی قبولیت کا دار و مدار ہے، شرائط کہلاتی ہیں۔ اگر شرائط نہ پائی جائیں تو دعا قبول ہی نہیں کی جاتی، اگرچہ کتنے ہی اخلاص سے کیوں نہ مانگی جائے۔

1 ......رزقِ حلال۔

حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت سعد

بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((یَا سَعدُ! أَطِبْ مَطْعَمَکَ تَکُنْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ.))

(المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث:۶۴۹۵)

''اے سعد! اپنا کھانا پاکیزہ بنالے تو مستجاب الدعوات بن جائے گا۔''

2 ......دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے۔

یعنی کسی محال اور ناممکن امر کی دعا نہ مانگے۔اس کی مثال میں حضرت جی مدظلہ ایک واقعہ سناتے ہیں کہ ایک عورت کو کوئی نسوانی بیماری لاحق ہوئی۔ بڑے علاج معالجہ کے بعد ڈاکٹر حضرات نے آپریشن کے ذریعے ان کی بچہ دانی نکال دی۔ وہ عورت خود بھی اولاد کے لیے دعائیں مانگتی اور دوسروں سے بھی کرواتی۔ کسی خاتون نے اسے صبر کی تلقین کی کہ جب بچہ دانی ہی نہیں تو اولاد کا

سلسلہ کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ جھگڑنے لگ گئی کہ اللہ تعالیٰ ہر کام کر سکتے ہیں۔ کچھ عرصے کے بعد اس عورت نے نماز پڑھنے میں سستی شروع کردی۔ پوچھنے پر کہنے لگی کہ اتنا عرصہ ہوچکا ہے اولاد کی دعا مانگتے ہوئے مگر اللہ تعالیٰ ہماری تو سنتا ہی نہیں ہے۔

3 ......جو چیز روزِ اوّل سے ہوچکی ہے اس کے خلاف نہ مانگے۔

مثلاً: عورت یہ دعا نہ مانگے کہ اے اللہ! تو مجھے مرد بنا دے۔ اسی طرح مرد یہ دعا نہ مانگے کہ یا اللہ! مجھے عورت بنا دے۔ یہ بھی نہ سوچے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دورِ صحابہ میں پیدا کیوں نہیں کیا؟ یہ بات ذہن نشین کرے کہ اگر میں دورِ صحابہ میں پیدا ہوتا تو ممکن ہے منافقین میں سے ہوتا۔ اس لیے میرے پروردگار نے مجھے جس دور میں پیدا کیا میرے لیے وہی بہتر ہے۔

4 ......دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے۔

مثلاً: یہ نہ کہے کہ ''اے اللہ! شام ہونے سے پہلے یہ کام کر دے۔'' اس طرح کی شرط لگانا ادب کے خلاف ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، يَقُولُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي.)) (صحیح بخاری، حدیث: ۶۳۴۰)

''تم میں سے ہر کسی کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ وہ جلد بازی نہ کرے۔ بندہ کہتا ہے: میں نے دعا مانگی لیکن قبول ہی نہ ہوئی۔''

5 ...... کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَا الِاسْتِعْجَالُ؟ قَالَ: يَقُولُ:

قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ، فَلَمْ أَرَ يَسْتَجِيبُ لِي، فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ.)) [صحیح مسلم، حدیث:۲۷۳۵]

''بندے کی دعا ہمیشہ قبول کی جاتی ہے جب تک کہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے، جب تک کہ وہ جلد بازی نہ کرے۔

پوچھا گیا: یارسول اللہ! جلد بازی کیا ہے؟ فرمایا: وہ بندہ کہتا ہے: میں نے دعا مانگی، میں نے دعا مانگی، لیکن وہ قبول ہی نہیں کرتا، پھر وہ تھک جاتا ہے اور دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔''

مکروہاتِ دعا:

دعا مانگتے وقت وہ کام نہ کیے جائیں جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتے ہیں، مثلاً:

1 ...... دعا مانگتے وقت آسمان کی جانب نگاہ اُٹھا کر دیکھنا۔

2 ...... دعا میں بتکلف قافیہ بندی کرنا۔

3 ......دعا میں ارادتاً نغمہ سرائی اور خوش الحانی اختیار کرنا۔

4 ......دعا مانگتے وقت انداز یوں نہیں ہونا چاہیے جیسا کہ بندہ اللہ کے ساتھ زبردستی کر رہا ہو۔ اس لیے کہ ہماری اوقات ہی کیا ہے؟ ''کیا پدی کیا پدی کا شوربہ''۔

5 ......اللہ تعالیٰ کی رحمت میں تنگی نہیں کرنی چاہیے کہ اے اللہ! فلاں چیز صرف مجھے عطا فرما کسی اور کو نہ دے۔ ایک صحابی نے دعا مانگی:

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا.))

''اے اللہ! میری مغفرت فرما اور محمد ﷺ کی اور ہمارے کسی اور کی مغفرت نہ فرما۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا.)) [مسند احمد، حدیث: ۱۰۵۳۳]

”آپ نے تو اللہ کی وسیع رحمت کو تنگ کر دیا۔“

قبولیتِ دعا کے اوقات:

قبولیتِ دعا کی توقع ہر وقت ہے، مگر کچھ اوقات ایسے ہوتے ہیں جب انسان کی مانگی ہوئی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتے ہیں۔ اس لیے ان اوقات کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ قبولیتِ دعا کے چند اوقات درج ذیل ہیں:

1. ......رمضان المبارک کا پورا مہینہ
2. ......شبِ قدر
3. ......عرفہ کا دن (نویں ذی الحجہ)
4. ......روزانہ رات کا دوسرا حصہ
5. ......روزانہ رات کا پہلا تہائی حصہ
6. ......روزانہ رات کا آخری تہائی حصہ

7 ......روزانہ رات کے آخری تہائی حصے کا درمیان

8 ......روزانہ سحر کے وقت

9 ......جمعہ کی رات (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

10 ......جمعہ کا پورا دن

11 ......ساعتِ جمعہ

(1) امام کے خطبہ کے لیے بیٹھنے سے لے کر نمازِ جمعہ کے ختم ہونے تک (2) عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک۔

قبولیتِ دعا کی حالتیں:

مندرجہ ذیل حالتیں قبولیتِ دعا کے لیے مخصوص ہیں۔ ان حالتوں کے دوران دعا سے غفلت نہیں کرنی چاہیے:

1 ......اذان سنتے وقت بالخصوص حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کے بعد۔

2 ......جہاد کی صفیں باندھنے کے وقت۔

3 ...... گھمسان کی جنگ اور حملوں کے دوران۔

4 ...... فرض نمازوں کے فوراً بعد۔

5 ...... نفل نماز میں سجدہ کی حالت (مگر قرآنی اور مسنونہ ادعیہ تک اکتفا کرے)۔

6 ...... تلاوتِ قرآن کے بعد۔

7 ...... آبِ زمزم پینے کے بعد۔

8 ...... کسی کی جان کنی کے وقت اپنی یا حاضرین کی دعا۔

9 ...... مرغ کی اذان کے وقت۔

10 ...... مسلمانوں کے دینی اجتماعات کی حالت میں۔

11 ...... ذکر کی محفلوں میں کی گئی دعائیں۔

12 ...... نماز کی تکبیر کے بعد یعنی اقامت کے بعد۔

13 ...... بارش برسنے کے دوران۔

14 ...... بیت اللہ شریف پر پہلی نظر پڑنے کے وقت۔

15 ...... چوٹ لگنے کی حالت۔

16 ...... کسی کی عدم موجودگی میں اس کے علم میں لائے بغیر اس کے لیے دعا کرنے کی حالت۔

17 ...... تلاوتِ قرآن کے دوران اس آیت میں موجود اللہ......اللہ کے درمیان دعا مانگنا:

﴿حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ﴾ [الانعام:۱۲۴]

''جب تک کہ اس جیسی چیز خود ہمیں نہ دے دی جائے جیسی اللہ کے پیغمبروں کو دی گئی تھی۔ (حالانکہ) اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو سپرد کرے۔''

18 ...... کسی پر خاص نعمتیں دیکھنے کی حالت میں۔

موقع کے مناسب دعا:

انسان جو بھی دعا موقع کی مناسبت سے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرما لیتے ہیں اور انبیائے کرام علیہم السلام کا ایک طریقہ یہ بھی رہا ہے کہ وہ موقع کی مناسبت سے دعا کیا کرتے تھے۔ مثلاً حضرت مریم علیہا السلام ایک دفعہ اکیلی تھیں اور حضرت زکریا علیہ السلام کہیں تبلیغ پر چلے گئے تھے۔ واپس آنے میں دیر ہوگئی تو پریشان تھے کہ پیچھے کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ شاید مریم بھوکی رہی ہوگی۔ نیند بھی آئی ہوگی یا نہیں۔ جب آپ حجرہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ مریم علیہا السلام محراب کے اندر بیٹھی ہوئی بے موسم کے پھل کھا رہی ہیں۔ قرآنِ پاک میں ہے:

﴿كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ [آل عمران:۳۷]

''جب بھی زکریا ان کے پاس ان کی عبادت گاہ میں جاتے ان کے پاس کوئی رزق پاتے۔ انہوں نے پوچھا: مریم! تمہارے پاس یہ چیزیں کہاں سے آئیں؟ وہ بولیں: اللہ کے پاس سے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔''

یہ سن کر حضرت زکریا علیہ السلام نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ اگر مریم علیہا السلام کو بے موسم کے پھل عطا کرسکتا ہے، میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میری ہڈیاں بوسیدہ ہوگئیں اور میرے بال سفید ہوگئے تو اللہ اس بڑھاپے میں مجھے بھی بیٹا عطا کرسکتا ہے۔ چنانچہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا۔ قرآن نے کہا:

﴿هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ [آل عمران:۳۸]

''اس موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی، کہنے لگے: یارب! مجھے خاص اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمادے۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔''

﴿فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾﴾ [آل عمران:۳۹]

''چنانچہ (ایک دن) جب زکریا عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، فرشتوں نے انہیں آواز دی کہ اللہ آپ کو یحییٰ کی (پیدائش) کی خوشخبری دیتا ہے جو اس شان سے پیدا ہوں گے کہ اللہ کے ایک کلمے کی تصدیق کریں گے، لوگوں کے پیشوا ہوں گے، اپنے آپ کو نفسانی خواہشات سے مکمل طور پر

روکے ہوئے ہوں گے اور نبی ہوں گے اور ان کا شمار راست بازوں میں ہوگا۔"

قبولیت والے اشخاص:

حضرت جی مدظلہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کچھ اشخاص ایسے ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ رب العزت کی یاد کے لیے وقف کر دیا ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت ان کی دعاؤں کو رد کرتے ہوئے حیا فرماتے ہیں۔ اسی لیے اس فقیر نے عرض کیا کہ کچھ لمحات ہوتے ہیں، کچھ مقامات ہوتے ہیں اور کچھ اشخاص ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ہم لوگوں کو کیا پتہ۔ آج کل چونکہ یہ محفلیں لوگوں کو حاصل نہیں ہیں اس لیے اگر ان کو یہ بات بتائیں تو انہیں حقیقت کے

بجائے یہ خواب نظر آتا ہے۔ "لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ."

"سنی ہوئی بات دیکھے ہوئے کی طرح نہیں ہوسکتی۔"

ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ

"سنا ہوا اور ہوتا ہے اور دیکھا ہوا اور ہوتا ہے۔"

حدیث مبارکہ میں ہے:

((كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ.))

"بہت سے غبار آلود بالوں، پریشان اور پرانے کپڑے والے ایسے ہیں جن کی طرف کوئی التفات بھی نہیں کرتا۔"

لیکن اللہ کے ہاں ان کا مقام یہ ہوتا ہے:

((لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ.)) (جامع ترمذی، حدیث: ۳۸۵۴)

"اگر وہ قسم اُٹھا کر کوئی بات کردے تو پروردگار اس کی قسم کو ضرور پورا فرمادے۔"

یہ بندے اور پروردگار کے درمیان ایک تعلق ہے۔

"مَنْ کَانَ لِلّٰہِ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ." (احیاء علوم الدین: ۳/۱۹)

"جو اللہ رب العزت کا ہو جاتا ہے اللہ رب العزت اس کے ہو جاتے ہیں۔"

وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے:

1. مضطر کی دعا (مجبور ولاچار اور بے بس لوگ)
2. مظلوم کی دعا (اگرچہ فاسق وفاجر ہو)
3. والد کی دعا (اپنی اولاد کے لیے)
4. فرمانبردار اولاد کی دعا (اپنے والدین کے لیے)
5. عادل بادشاہ کی دعا
6. ہر نیکوکار آدمی کی دعا
7. روزہ دار کی دعا (روزہ افطار کرنے کے وقت)

8 ......غائبانہ دعا (ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان کے لیے)

9 ......مسافر کی دعا

10 ......حاجی کی دعا (جب تک وطن میں واپس نہ آجائے)

ایک اصولی بات:

ہمارے حضرت جی مدظلہ فرماتے ہیں:

اصولی بات یہ ہے کہ جس بندے کے جسم پر اللہ رب العزت کا حکم جاری ہوگیا اس بندے کی دعاؤں کی قبولیت کے احکام جاری ہوگئے، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ دعاؤں کی قبولیت کو ہم خود گناہوں کے ذریعے رکواتے ہیں۔ جیسے ایک دروازے کو کھولنا ہو اور اس کے کئی تالے ہوں۔ ایک تالہ کھولے اور دوسرا نہ کھولے اور ایسے ہی دروازے کو کھولنے کی کوشش کرتا رہے تو وہ دروازہ کھلتا نہیں جب تک کہ سارے تالے نہ کھلیں۔ یوں سمجھیے کہ ہم جو بھی

کبیرہ گناہ کرتے ہیں وہ سارے کے سارے دعاؤں کی قبولیت کے دروازہ کھلنے کے لیے تالے کے مانند ہیں، جو کہ ہم نے خود لگائے ہوئے ہیں۔ عجیب بات ہے کہ دعاؤں کی قبولیت کا دروازہ بند کرنے کے لیے تالے ہم خود لگاتے ہیں اور شکوے پروردگار کے کرتے ہیں۔ ہم معاذ اللہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ وہ تو ہماری سنتا ہی نہیں، حالانکہ سننا تو اس کی صفت ہے اور اگر یہ کہیں گے تو پروردگار کی ایک صفت کا انکار ہو جائے گا۔ قرآنِ مجید میں ہے:

﴿اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ [ابراہیم:۳۹]

''بے شک میرا رب بڑا دعائیں سننے والا ہے۔''

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے تو بہت دعائیں مانگی ہیں، لیکن وہ تو قبول ہی نہیں ہوتیں۔ جی ہاں! دعائیں تو مانگی ہیں لیکن مانگنے کا بھی کوئی طریقہ، سلیقہ اور ضابطہ ہوتا ہے۔ اگر اس ضابطے

کے مطابق مانگیں گے تو دعائیں قبول ہوں گی۔

قبولیتِ دعا کی تین صورتیں:

حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ مؤمن جیسا کیسا ہو اس کی مانگی ہوئی ہر دعا اللہ رب العزت قبول فرما لیتے ہیں[1]، مگر قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں:

1 ...... دعا کا من وعن قبول ہونا:

دعا کی قبولیت کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ اس نے دنیا میں جو کچھ بھی مانگا اس کو ویسے ہی پورا کر دیا گیا۔ اسی بنا پر بعض اوقات انسان کہتا ہے کہ میں نے اپنی فلاں دعا کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

1 (مسند احمد بن حنبل، حدیث:۸۷۹۵)

2 ...... آنے والی مصیبت کا ٹلنا:

دعا کی قبولیت کی دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ اس کے بدلے دنیا میں اس پر آنے والی کسی بلا اور مصیبت کو ٹال دیا جاتا ہے۔ یہ دعا قبولیت کے لیے اوپر جا رہی تھی اور اوپر سے کوئی مصیبت آ رہی تھی، اس دعا نے اور مصیبت نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ وہ قیامت تک لڑتی رہیں گی جس کی وجہ سے وہ مصیبت بندے پر نازل نہیں ہو سکے گی۔

ہمیں کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس کس بیماری، مصیبت اور آفت سے بچایا ہوا ہے؟

3 ...... ذخیرۂ آخرت بننا:

قبولیت دعا کی تیسری صورت یہ ہوتی ہے کہ اللہ رب العزت اگر اس بندے کی دعا کو من وعن قبول نہ کریں اور کسی مصلحت کے تحت

اس کے بدلے کوئی بلا اور مصیبت بھی نہ ٹالیں تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو نامۂ اعمال میں ذخیرہ بنوا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کو قیامت کے دن بلوائیں گے اور فرمائیں گے: میرے بندے! تو دنیا میں مجھ سے دعائیں مانگتا رہا تیری کچھ دعائیں ایسی تھیں کہ جن کا دنیا میں پورا کرنا تیرے لیے ٹھیک نہیں تھا، وہ دعائیں تیرے نامۂ اعمال میں موجود ہیں، مگر میں وہ سخی ہوں کہ ایمان والا کوئی ایک بندہ بھی ایسا نہیں جو مجھ سے مانگے اور میں اسے نہ دوں۔ آج کے دن میری رحمت ایمان والوں کے لیے ایسی ہے کہ ان میں سے کوئی ایک بھی کھڑا ہو کر یہ کہنے کا حق نہیں رکھے گا کہ پروردگار! میں نے مانگا تھا، مگر آپ نے نہ دیا، اس لیے اے میرے بندے! تیری دعا میرے پاس موجود ہے، لہٰذا میں تجھے اجر دیتا ہوں۔

حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو اتنا اجر

دیں گے کہ وہ بندہ تمنا کرے گا کہ اے کاش! دنیا میں میری کوئی دعا بھی پوری نہ ہوتی اور میری سب دعاؤں کا اجر اور بدلہ آج قیامت کے دن مل جاتا۔[1]

”مستجاب الدعوات“ کن لوگوں کو کہتے ہیں؟

دعا کے بارے میں یہ وعدہ سب ایمان والوں کے ساتھ ہے کہ ان تینوں میں سے کوئی ایک صورت ضرور ہوگی، لیکن وہ حضرات جن کی زندگی شریعت وسنت کے مطابق ہوجاتی ہے اور جن کا اُٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، سب کچھ اللہ رب العزت کی رضا کے لیے ہو جاتا ہے ان کے ساتھ پروردگار کی خصوصی رحمتیں ہوتی ہیں۔ ان کو مستجاب الدعوات کہتے ہیں۔ ایسے بندے جب کبھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ دنیا کا جغرافیہ

(1) الترغیب والترہیب، حدیث: ۲۵۲۳

بدل دیتے ہیں۔

عافیت والی دعائیں مانگیں:

حضرت جی مدظلہ فرماتے ہیں:

''انسان کو ایسی دعائیں مانگنی چاہئیں جن میں اس کے لیے رحمت اور عافیت ہو۔ جب اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہو تو اس وقت شرائط رکھ کر مانگنا ٹھیک نہیں ہے، کیونکہ یہ خلافِ ادب ہے۔ بالفرض ایک آدمی کو اولاد کی تمنا ہے، اس نے دعا مانگی: اے اللہ! مجھے بیٹا دے یا بیٹی دے، آنکھوں والا ہو یا اندھا ہو، بس دے دے۔ اس طرح کی بات کرنا بڑی نادانی ہے۔ ہم کسی بندے سے تو مانگ نہیں رہے جو دیتے ہوئے پریشان ہوگا۔ ہم نے مانگنا ہے پروردگار سے۔ اس لیے اللہ رب العزت سے خوب مانگیں اور اس کی رحمتوں کو

دیکھ کر مانگیں۔"

ایک بات ذہن میں رکھیں کہ اللہ رب العزت سے ہمیشہ رحمت کی دعا مانگیں، انصاف اور عدل کی دعا نہ مانگیں۔ کیونکہ قیامت والے دن اگر عدل سے سابقہ پڑا تو کوئی گناہ صغیرہ نہیں اور اگر فضل سے سامنا ہوا تو کوئی گناہ کبیرہ نہیں۔

عدل کریں تے تھر تھر کنبن
اوچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون
میں جے وی منہ والے

قبولیتِ دعا کا راز:

حضرت جی مدظلہ فرماتے ہیں:

"بعض دوست کہتے ہیں: حضرت! ہم دعائیں تو بہت

مانگتے ہیں، لیکن وہ قبول نہیں ہوتیں۔ طلبہ بھی کئی دفعہ کہتے ہیں کہ جی کچھ پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ بسا اوقات تو علماء بھی کہتے ہیں کہ حضرت! کچھ رکاوٹیں اور پریشانیاں ہیں، آپ دعا فرما دیں۔ میں تو بڑے عرصے سے دعائیں مانگ رہا ہوں، لیکن قبولیت کے آثار ظاہر نہیں ہو رہے۔ فقیر آپ کو قبولیت دعا کا ایک راز بتا دیتا ہے۔ اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو انشاء اللہ آپ کو اسم اعظم ڈھونڈنے کی طلب نہیں رہے گی۔ آپ اپنی زندگی میں اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی زبان سے نکلے ہوئے کتنے ہی الفاظ کو پورا ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ اس کو سینکڑوں مرتبہ نہیں، بلکہ ہزاروں مرتبہ آزمایا جا چکا ہے۔ عمل تو چھوٹا سا ہے، مگر کام بڑا اہم ہے۔ کاش کہ اس کی

حقیقت کو ہم اچھی طرح سمجھ لیں۔ آج آپ کو بھی پتہ چل جائے گا کہ قبولیت دعا کا کیا گُر ہے۔ اللہ والے جو دعائیں مانگتے ہیں وہ قبول ہو جاتی ہیں، وہ کوئی سونے کے تو نہیں بنے ہوتے اور نہ وہ بشر سے کوئی ماورا مخلوق ہوتے ہیں، وہ بھی انسان ہی ہوتے ہیں، مگر فرق یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے دل سے گناہوں کے ارادوں کو ختم کر چکے ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو ہمہ تن اللہ تعالیٰ کے حوالے کر چکے ہوتے ہیں۔ مانگتے وہ بھی اسی در سے ہیں، جھکتے وہ بھی اسی دروازے پر ہیں، جس در سے مرید مانگتا ہے اسی در سے پیر مانگتا ہے۔ جس دروازے سے شاگرد بھیک مانگتا ہے اسی دروازے سے استاد بھی مانگتا ہے۔ پیر اور استاد کو اس لیے ملتا ہے کہ وہ معصیت کو اپنی زندگی میں سے ختم کر چکے

ہوتے ہیں۔اس عاجز نے قبولیت دعا کا جو راز اپنے اکابر کی زندگیوں میں بیٹھ کر پایا اور اسے اپنی زندگی میں ہزاروں مرتبہ آزمایا، بات تو چھوٹی سی ہے، ہوسکتا ہے کہ سادہ سی بات سن کر آپ ہنسیں اور کہیں کہ یہ بھی کوئی خاص بات ہے، مگر جس کو چھوٹی سی پڑیا سے آرام آ جائے اس کے لیے تو دنیا کی سب سے بہترین دوائی وہی ہوتی ہے۔ وہ دونی یا چونی کی قیمت کو تو نہیں دیکھے گا، بلکہ وہ تو اس بات کو دیکھے گا کہ مجھے آرام کس دوائی سے ملا...... آپ یہ نکتہ دل کے کانوں سے سنیے اور اسے آزما کر دیکھیے: جب کبھی زندگی میں کوئی ایسا موقع آئے کہ آپ ایک گناہ کرنے پر قادر ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے ڈر کی وجہ سے اس گناہ کو نہیں کرتے، اگر عین اسی لمحے آپ اللہ تعالیٰ سے

کوئی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو اسی وقت قبول فرمائیں گے۔

جی ہاں! آزما کر دیکھیے! انسان کو جب زندگی میں کوئی ایسا موقع ملتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ میں تنہا ہوں، میں خواہشات کو پورا کرتے ہوئے یوں گناہ کر سکتا ہوں۔ طبیعت میں اضطرار ہوتا ہے، نفس کی طرف سے اصرار ہوتا ہے، شیطان کی طرف سے وساوس کی بھرمار ہوتی ہے، جس وقت بندہ عجیب سی حالت میں گرفتار ہوتا ہے، اس وقت اگر وہ خوفِ خدا سے سرشار ہو جائے اور گناہ سے دستبردار ہو جائے اور دامن دعا پھیلا دے، وہ قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے۔ وہ جو بھی دعا مانگتا ہے اللہ رب العزت اس دعا کو پورا فرما دیتے ہیں۔"

مستحبات وآداب:

وہ پسندیدہ کام جن کو کرنے سے دعا زیادہ مؤثر اور قابل قبول ہوجاتی ہے، مستحبات کہلاتے ہیں۔ مستجاب الدعوات حضرات ان امور کا خاص خیال رکھتے ہیں اور اپنی دعاؤں کو مقبول بناتے ہیں۔

1 ...... دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا۔ مثلاً: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنا۔

2 ...... دعا مانگنے سے پہلے باوضو ہوکر دو رکعت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھنا۔

3 ...... قبلہ رخ ہوکر دعا مانگنا۔

4 ...... دو زانو بیٹھنا۔

5 ...... دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا۔

6 ...... دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اُونچا اٹھانا۔

7 ...... گڑگڑانا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔

8 ......اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان آداب واحترام اختیار کرنا۔

دعا میں ایسی کوئی بات نہ کی جائے جو اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہو یا جس میں ذرا بھر بھی بے ادبی کا شائبہ ہو۔ بعض لوگ دعا میں یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ! ہمیں اتنا دے دے، تیرے خزانے میں کمی نہیں آئے گی، یا یہ کہنا کہ اے اللہ! میں نے تیرے دین کا کام کیا ہے اب تو بھی میرا کام کردے۔

9 ......انبیائے کرام علیہم السلام کے وسیلے سے دعا مانگنا۔

10 ......اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا۔

بعض لوگ قبروں پر جا کر دعا مانگتے ہیں کہ ''ساڈی تہاڈے اگے تہاڈی رب اگے۔'' (ہماری آپ کے آگے فریاد ہے اور آپ کی اللہ تعالیٰ کے آگے فریاد ہے۔) یہ الفاظ کہنے منع ہیں۔ دعا ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی سے مانگنی چاہیے۔ اولیاء اللہ کا وسیلہ پیش کرنے

کا مطلب یہ ہے کہ یوں کہے: ''اے اللہ! مجھے آپ کے فلاں نیک ولی بزرگ سے محبت ہے، میں اپنی اس محبت کے عمل کو آپ کی بارگاہ میں وسیلہ کے طور پر پیش کرتا ہوں، آپ اس کی وجہ سے میری دعا قبول کر لیجیے۔

یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ہمارا حاجت روا اور مشکل کشا نہیں ہے۔

11 ...... مصیبت کے وقت اپنے خاص نیک اعمال کا واسطہ دینا۔

چنانچہ حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک مرتبہ بنی اسرائیل کے تین آدمی سفر کر رہے تھے، اچانک بارش شروع ہوگئی۔ وہ پناہ لینے کے لیے ایک غار میں چھپ گئے۔ اتنے میں ایک چٹان اس غار کے منہ پر آ گری۔

ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اپنے نیک اعمال کے واسطے دیے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے چٹان ہٹ گئی اور ان لوگوں کی جان بچ گئی۔[1]

12 ......اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔

13 ......دعامیں آواز کو پست رکھنا۔

14 ......مسنون دعاؤں کو مقدم رکھنا۔

15 ......اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا واسطہ دے کر مانگنا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ [الاعراف:۱۸۰]

”اور اسمائے حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں۔ لہٰذا اس پر انہی ناموں سے پکارو۔“

---

1 [صحیح بخاری، حدیث:۳۴۶۵]

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝﴾ [بنی اسرائیل:۱۱۰]

”کہہ دو کہ: چاہے تم اللہ کو پکارو، یا رحمٰن کو پکارو، جس نام سے بھی (اللہ کو) پکارو گے (ایک ہی بات ہے) کیونکہ تمام بہترین نام اسی کے ہیں۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.)) (صحیح بخاری، حدیث:۲۷۳۶)

”اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جو شخص ان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

وضاحت:

اس کتاب میں تحریر کیے گئے اسماء الحسنیٰ کے ساتھ لفظ "یااللہ" کا اضافہ کیا گیا ہے کیونکہ حضرت جی مدظلہ اسی انداز سے دعا کرتے ہیں۔

اَسمَآءُالحُسنٰی

اَلرَّحمٰنُ یَااَللہ	اَلرَّحِیمُ یَااَللہ	اَلمَلِکُ یَااَللہ
اَلقُدُّوسُ یَااَللہ	اَلسَّلَامُ یَااَللہ	اَلمُؤمِنُ یَااَللہ
اَلمُهَیمِنُ یَااَللہ	اَلعَزِیزُ یَااَللہ	اَلجَبَّارُ یَااَللہ
اَلمُتَکَبِّرُ یَااَللہ	اَلخَالِقُ یَااَللہ	اَلبَارِئُ یَااَللہ
اَلمُصَوِّرُ یَااَللہ	اَلغَفَّارُ یَااَللہ	اَلقَهَّارُ یَااَللہ

اَلْوَهَّابُ یَا اَللّٰہ	اَلرَّزَّاقُ یَا اَللّٰہ	اَلْفَتَّاحُ یَا اَللّٰہ
اَلْعَلِیْمُ یَا اَللّٰہ	اَلْقَابِضُ یَا اَللّٰہ	اَلْبَاسِطُ یَا اَللّٰہ
اَلْخَافِضُ یَا اَللّٰہ	اَلرَّافِعُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُعِزُّ یَا اَللّٰہ
اَلْمُذِلُّ یَا اَللّٰہ	اَلسَّمِیْعُ یَا اَللّٰہ	اَلْبَصِیْرُ یَا اَللّٰہ
اَلْحَکَمُ یَا اَللّٰہ	اَلْعَدْلُ یَا اَللّٰہ	اَللَّطِیْفُ یَا اَللّٰہ
اَلْخَبِیْرُ یَا اَللّٰہ	اَلْحَلِیْمُ یَا اَللّٰہ	اَلْعَظِیْمُ یَا اَللّٰہ
اَلْغَفُوْرُ یَا اَللّٰہ	اَلشَّکُوْرُ یَا اَللّٰہ	اَلْعَلِیُّ یَا اَللّٰہ
اَلْکَبِیْرُ یَا اَللّٰہ	اَلْحَفِیْظُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُقِیْتُ یَا اَللّٰہ
اَلْحَسِیْبُ یَا اَللّٰہ	اَلْجَلِیْلُ یَا اَللّٰہ	اَلْکَرِیْمُ یَا اَللّٰہ
اَلرَّقِیْبُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُجِیْبُ یَا اَللّٰہ	اَلْوَاسِعُ یَا اَللّٰہ
اَلْحَکِیْمُ یَا اَللّٰہ	اَلْوَدُوْدُ یَا اَللّٰہ	اَلْمَجِیْدُ یَا اَللّٰہ

اَلْبَاعِثُ یَا اَللّٰہ	اَلشَّہِیْدُ یَا اَللّٰہ	اَلْحَقُّ یَا اَللّٰہ
اَلْوَکِیْلُ یَا اَللّٰہ	اَلْقَوِیُّ یَا اَللّٰہ	اَلْمَتِیْنُ یَا اَللّٰہ
اَلْوَلِیُّ یَا اَللّٰہ	اَلْحَمِیْدُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُحْصِی یَا اَللّٰہ
اَلْمُبْدِیُٔ یَا اَللّٰہ	اَلْمُعِیْدُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُحْیِی یَا اَللّٰہ
اَلْمُمِیْتُ یَا اَللّٰہ	اَلْحَیُّ یَا اَللّٰہ	اَلْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہ
اَلْوَاجِدُ یَا اَللّٰہ	اَلْمَاجِدُ یَا اَللّٰہ	اَلْوَاحِدُ یَا اَللّٰہ
اَلْاَحَدُ یَا اَللّٰہ	اَلصَّمَدُ یَا اَللّٰہ	اَلْقَادِرُ یَا اَللّٰہ
اَلْمُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُقَدِّمُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُؤَخِّرُ یَا اَللّٰہ
اَلْاَوَّلُ یَا اَللّٰہ	اَلْاٰخِرُ یَا اَللّٰہ	اَلظَّاہِرُ یَا اَللّٰہ
اَلْبَاطِنُ یَا اَللّٰہ	اَلْوَالِی یَا اَللّٰہ	اَلْمُتَعَالِ یَا اَللّٰہ
اَلْبَرُّ یَا اَللّٰہ	اَلتَّوَّابُ یَا اَللّٰہ	اَلْمُنْتَقِمُ یَا اَللّٰہ

اَلْعَفُوُّ یَا اَللّٰہ	اَلرَّؤُوْفُ یَا اَللّٰہ	مَالِکُ الْمُلْکِ یَا اَللّٰہ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہ	اَلْمُقْسِطُ یَا اَللّٰہ	اَلْجَامِعُ یَا اَللّٰہ
اَلْغَنِیُّ یَا اَللّٰہ	اَلْمُغْنِی یَا اَللّٰہ	اَلْمَانِعُ یَا اَللّٰہ
اَلضَّآرُّ یَا اَللّٰہ	اَلنَّافِعُ یَا اَللّٰہ	اَلنُّوْرُ یَا اَللّٰہ
اَلْھَادِی یَا اَللّٰہ	اَلْبَدِیْعُ یَا اَللّٰہ	اَلْبَاقِی یَا اَللّٰہ
اَلْوَارِثُ یَا اَللّٰہ	اَلرَّشِیْدُ یَا اَللّٰہ	اَلصَّبُوْرُ یَا اَللّٰہ
یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ	یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ	یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ

قبولیتِ دعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا:

جب کسی کی کوئی بھی دعا قبول ہو تو وہ اللہ رب العزت کا شکر ادا کرے۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ إِذَا عَرِفَ الْإِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهِ فَشَفِي مِنْ مَرَضٍ أَوْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ يَقُوْلُ))

''کون سی چیز تم میں سے کسی شخص کو اس سے روکتی ہے کہ جب وہ اپنی کسی دعا کے قبول ہونے کا مشاہدہ کرے۔ مثلاً: کسی مرض سے شفا نصیب ہو جائے یا سفر سے (بخیر و عافیت) واپس آ جائے تو کہے:''

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِعِزَّتِهِ وَجَلَالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.))

[المستدرک للحاکم، حدیث:١٩٩٩]

''سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کی عظمت و جلال کے وسیلہ سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔''

دوسرا باب



عمومی دعائیں

عمومی دعائیں

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی الۡوَهَّابَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً

اِنَّکَ أَنۡتَ الۡوَهَّابُ

......رب کریم! ہم ظاہر میں بندے ہیں، حقیقت میں نہایت گندے ہیں، اللہ! ہمارے اندر کی گندگیوں کو دور فرما، ہمارے دلوں کی ظلمت کو دور فرما، ہمارے دلوں کی سختی کو دور فرما، ہمارے دلوں کو

منور فرما، ہمارے دلوں کی دنیا کو آباد فرما۔

......رب کریم! ہماری نگاہوں کو پاک فرما، ہمارے دلوں کو صاف فرما، ہمارے سینوں کو اپنی محبت سے لبریز فرما، اپنے عشق کی آتش ہمارے سینوں میں پیدا فرما، ہمارے اَنگ اَنگ سے اپنے ذکر کو جاری فرما، ہمارے روئیں روئیں سے اپنے ذکر کو جاری فرما، ہماری بوٹی بوٹی میں اپنی محبت پیدا فرما۔

......رب کریم! ہمیں نفس وشیطان کے مکر وفریب سے محفوظ فرما، ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرما۔

......اے اللہ! ہمارے سب گناہوں کو معاف فرما، اللہ! جو گناہ دن میں کیے ہیں معاف فرما، جو راتوں میں کیے ہیں معاف فرما، اللہ! جو گناہ محفلوں میں کیے ہیں معاف فرما، جو تنہائیوں میں کیے ہیں معاف فرما، اللہ! جو گناہ ہمیں یاد ہیں وہ بھی معاف فرما اور جو گناہ

کر کے بھول چکے ہیں وہ گناہ بھی معاف فرما، اللہ! ہمارے سب صغیرہ کبیرہ گناہوں کو معاف فرما۔

......اے اللہ! رات کے اس وقت میں دنیا کے بادشاہوں نے اپنے دروازے بند کر لیے ہیں، اللہ! آپ کا دروازہ ابھی بھی کھلا ہے، آپ کے چند بندے اور بندیاں آپ کو راضی کرنے کے لیے جمع ہیں، اللہ! اپنی رضا عطا فرما دیجیے، اللہ! ہم سے راضی ہو جائیے۔

......رب کریم! ہمارے علم میں برکت پیدا فرما، عمل میں برکت پیدا فرما، صحت میں برکت پیدا فرما، رزق میں برکت پیدا فرما، ہمارے کاموں میں برکت پیدا فرما، ہمارے دین میں برکت پیدا فرما، ہمارے کاروبار میں برکت پیدا فرما، ہمارے فیصلوں میں برکت پیدا فرما، قدم قدم پر اپنی برکتیں شامل حال فرما، اللہ! ہمیں

برکتوں والی زندگی عطا فرما۔

......رب کریم! جن باتوں سے آپ ناراض ہوتے ہیں ہمیں ان باتوں سے محفوظ فرما، جن کاموں سے آپ ناراض ہوتے ہیں ان کاموں سے محفوظ فرما، جس راستے پر چلنے سے آپ ناراض ہوتے ہیں اس راستے پر چلنے سے محفوظ فرما، جن لوگوں کے پاس بیٹھنے سے آپ ناراض ہوتے ہیں ان لوگوں کے پاس بیٹھنے سے ہمیں محفوظ فرما۔

......رب کریم! دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے محفوظ فرما، عزتوں بھری زندگی نصیب فرما۔ رب کریم! ہمیں اخلاقِ حمیدہ نصیب فرما، اخلاقِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ بنا۔

......رب کریم! نیکوں کی سنگت نصیب فرما، نیکوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، زندگی گزارنا نصیب فرما اور آخرت میں بھی ان کا

ساتھ نصیب فرما۔ رب کریم! نیکی کا شوق نصیب فرما، سچی اور سُچی زندگی گزارنے کی توفیق نصیب فرما۔

......رب کریم! غموں اور پریشانیوں کو دور فرما، اے اللہ! جو گھر بار کی وجہ سے پریشان ہیں ان کی پریشانیوں کو دور فرما، جو کاروبار کی وجہ سے پریشان ہیں ان کی پریشانیوں کو دور فرما، جو قرض کی وجہ سے پریشان ہیں ان کی پریشانیوں کو دور فرما، جو بیماریوں کی وجہ سے پریشان ہیں ان کی بیماریوں کو دور فرما۔

......رب کریم! جو اولادِ نرینہ کے طلب گار ہیں ان کو اولاد نرینہ عطا فرما۔ جو صاحبِ اولاد ہیں ان کی اولادوں کو نیکوکار بنا، فرمانبردار بنا، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔

......رب کریم! جن گھروں میں جوان بچے بچیاں موجود ہیں ان کے مستقبل کو روشن فرما، ماں باپ کے لیے ان کے فرض ادا

کرنا آسان فرما۔

......اے اللہ! جو اپنی اولاد کے فرض ادا کر چکے ہیں ان کو اولاد کی طرف سے دینی اور دنیاوی خوشیاں نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں تقویٰ و پرہیزگاری والی زندگی نصیب فرما۔ ہمیں نفاق سے بری فرما۔

......رب کریم! ہمیں اپنا وصل نصیب فرما، اے اللہ! ہم اپنی جھوٹی زبانوں سے کتنی بڑی نعمت مانگتے ہیں ہم پر مہربانی فرما، ہمیں اپنا وصل نصیب فرما۔

......اے اللہ! وہ لوگ جن کے بارے میں آپ نے ارشاد فرمایا: اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ[1] (جو میرے بندے ہیں، شیطان تیرا ان کے اوپر کوئی داؤ نہیں چلے گا) اللہ!

---

(1) الحجر: ۴۲

ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے پیارے یوسف علیہ السلام کریم تھے، انہوں نے بھائیوں کو معاف کرتے ہوئے فرمایا تھا: لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ [1] (آج کے دن تمہارے اوپر کوئی قصور نہیں) اللہ! آپ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کریم تھے، انہوں نے بھی فتح مکہ والے دن قریشِ مکہ کو معاف کرتے ہوئے یہی فرمایا تھا: لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ آپ سب کریموں سے زیادہ کریم ہیں اور آپ کو اپنی شانِ کریمی پر بڑا ناز ہے، قرآن میں جگہ جگہ آپ نے اپنی شانِ کریمی کے تذکرے کیے ہیں، اللہ! آج آپ بھی اپنے بندوں کو یہی فرما دیجیے: لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ [2] اللہ! ہمیں

(1) یوسف:۹۲

(2) یوسف:۹۲

یہ خوشخبری سنا دیجیے، ہمیں یہ مژدہ جانفزا سنا دیجیے۔ اللہ! گناہ معاف ہوجائیں گے، خطائیں معاف ہوجائیں گی، اللہ! معاف فرمادیجیے۔

......رب کریم! ہمارا حال تو یوسف علیہ السلام کے بھائیوں جیسا ہے جو غلہ تو پورا مانگتے تھے، مگر ان کے پاس پیسے پورے نہیں تھے، وہ آ کر عزیز مصر کے سامنے رونے لگ گئے کہ ہم تو غلہ پورا مانگتے ہیں اور قیمت پوری نہیں لائے، اے عزیز مصر! وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا (ہمارے اوپر صدقہ وخیرات کردے۔) اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ[1] (اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دیتے ہیں۔)

اللہ! یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو غلہ دے دیا تھا۔ میرے مولا! ہم آپ سے آپ کی رحمت کا صدقہ مانگتے ہیں، اللہ! ہمیں

---

(1) یوسف: ۸۸

اپنی رحمت کا صدقہ دیجیے، اللہ! اپنے کرم کا صدقہ دیجیے۔

......رب کریم! ہم تیری یاد میں یہاں اکٹھے ہوئے، جو وقت تھا تیری یاد میں گزارنے کی کوشش کی، اب تیرے سامنے دامن پھیلائے بیٹھے ہیں، اے اللہ! تو ہمارے دامن مراد کو گوہر مراد سے بھر دے۔ اے اللہ! دنیا کا کوئی مالک ہو تو وہ بھی مزدور کو کچھ نہ کچھ دے کر بھیجتا ہے، رب کریم! تو تو مالک الملک ہے۔ ہم نے اب تیرے سامنے جھولیاں پھیلائی ہیں، جو تمنائیں لے کر بیٹھے ہیں ان سب تمناؤں کو پورا فرما۔ اے اللہ! جو تیرے در سے حاصل کر کے نہ گیا اسے پھر دنیا میں کوئی دوسرا در نہیں ملے گا، اسے در در کے دھکے کھانے پڑیں گے، رب کریم! ہمیں در در کے دھکے کھانے سے محفوظ فرما۔ اللہ! ہمیں اپنے رنگ میں رنگ دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: وَاَمَّا

السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ [1] (اور سوالی کو انکار نہ کرو، جھڑکی نہ دو۔) اللہ! جب ہم جیسے کمزوروں کو حکم ہے کی ہم سوالی کو انکار نہ کریں تو اللہ! ہم بھی تو آپ کے در کے سوالی ہیں، اللہ! آپ ہمیں بھی انکار نہ فرمایئے، ہمیں بھی دھتکار نہ دیجیے گا، ہماری دعاؤں کو بھی منہ پر نہ مار دیجیے گا۔

◉ ......رب کریم! آپ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ [2] (تم دعا کرو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔) پروردگارِ عالم! آپ بھی سچے، آپ کا کلام بھی سچا، میرے مولا! جب آپ نے فرمایا کہ تم دعا کرو میں قبول کروں گا، تو اے پروردگار عالم! ہم دعائیں کر رہے ہیں اور آپ انہیں قبول فرمالیجیے، اللہ! ہماری مانگی ہوئی سب دعاؤں کو قبول فرمالیجیے، میرے مولا! ان

---

1. الضحیٰ:١٠
2. الغافر:٦٠

کو پھٹے کپڑے کی طرح منہ پر نہ مار دیجیے گا۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ[1] (صدقات فقیروں کا حق ہیں) اور دوسری جگہ ارشاد فرمایا: یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ[2] (اے لوگو! تم سب کے سب فقیر ہو۔) اللہ! جب صدقات فقیروں کا حق ہیں اور ہم سب بھی فقیر ہیں تو اللہ! اپنی ستاری کا صدقہ دیجیے، اپنی کریمی کا صدقہ دیجیے، اپنی رحیمی کا صدقہ دیجیے، اپنی کبریائی کا صدقہ عطا کیجیے، اللہ! صدقے میں ہمیں جنت عطا فرما دیجیے۔

......رب کریم! آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آپ کا در دکھایا اور یہ بھی بتا دیا کہ اس در کے سوا کوئی دوسرا در نہیں، مولا! جس کو بھی ملا

(1) التوبۃ:۶۰

(2) الفاطر:۱۵

آپ کے در سے ملا، انبیائے کرام علیہم السلام نے بھی آپ کے در سے لیا، اولیائے کرام نے بھی آپ کے در سے لیا، ہر نیک و بد نے آپ کے در سے لیا، رب کریم! ہم پر بھی اپنی جناب سے رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ میرے مولا! جسے آپ نے دھکا دے دیا اسے آپ کے علاوہ کوئی دوسرا مولا نہیں مل سکتا۔ پروردگار عالم! مہربانی فرمانا، اپنے در سے عطا فرما دینا۔ رب کریم! اپنے در سے دھتکار نہ دینا۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں کو دیکھیں تو یقیناً دھتکار دیے جانے کے قابل ہیں، شکلیں مسخ کر دیے جانے کے قابل ہیں، پیچھے ہٹا دیے جانے کے قابل ہیں، مگر تو بھی رحیم و کریم ہے، حنان و منان ہے، میرے مالک! مہربانی فرما اور ہمارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما۔

......رب کریم! برا چاہنے والوں کی بُرائی سے محفوظ فرما، دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ فرما، حاسدوں کے حسد سے محفوظ فرما، جان مال کی حفاظت فرما، عزت آبرو کی حفاظت فرما۔ یا اللہ!

ہمارے ایمان کی حفاظت فرما۔

......اے اللہ! آپ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا اور ارشاد فرمایا: فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا [1] (اس کے ساتھ نرم انداز میں گفتگو کرنا۔) اللہ! وہ شخص جو اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى [2] کا دعویٰ کیا کرتا تھا آپ اس کے ساتھ نرمی کرنے کا حکم فرما رہے ہیں، اللہ! یہ وہ مجمع ہے جو روزانہ سجدے میں سر رکھ کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کی گواہیاں دیتا ہے، اللہ! ہمارے ساتھ بھی نرمی کا معاملہ فرما لیجیے، اللہ! معاف کر دیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں بغیر حساب کتاب جنت جانے والوں میں شامل فرما لیجیے۔

---

1. طٰہٰ: ۴۴
2. النازعات: ۲۴

……اے اللہ! آپ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے: **وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا**[1] (اور انسان کمزور پیدا ہوا ہے۔) اللہ! ہم کمزور ہیں اور آپ قوی ہیں، اللہ! ہم آپ کو مدد کے لیے پکارتے ہیں، اللہ! شیطان کے مقابلے ہیں ہماری مدد فرما دیجیے۔

……رب کریم! نفس و شیطان نے ہم کو لوٹا، ہمارے اعمال کو ضائع کروایا، لُٹے پٹے بندے پر تو دنیا والے بھی رحم کھاتے ہیں، آپ تو پروردگار ہیں، ہم پر رحم فرمایئے، پروردگارِ عالم! ہم اپنے کیے ہوئے عملوں کو ریاکاری کی وجہ سے ضائع کر بیٹھے، حسد سے ضائع کر بیٹھے، میرے مولا! ہماری اس بے سروسامانی پر رحم فرما۔

……رب کریم! ہم آزمائش کے قابل نہیں ہیں، ہمیں فتنوں سے محفوظ فرما، آزمائشوں سے محفوظ فرما، ہمارے ساتھ نرمی اور

[1] النساء:۲۸

درگزر کا معاملہ فرما۔

......رب کریم! ہم زندگی بھر تیری نعمتوں کو استعمال کرتے رہے اور اس پر شکر ادا نہ کر سکے، تو ہمارے اس گناہ کو معاف فرما اور اے اللہ! آپ کی طرف سے جب کبھی ہمارے اوپر کوئی پریشانیاں آئیں ہم نے بے صبری کے مظاہرے کیے، ادھر ادھر تیرے شکوے کرتے پھرتے رہے، اے اللہ! ہمارے اس گناہ کو معاف فرما۔

......رب کریم! ہم ہر حال میں آپ سے راضی ہیں، ہمیں راضی رہنے کی توفیق نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں خوشیوں کے حال میں غفلت سے بچا لیجیے اور غموں کے حال میں بے صبری سے بچا لیجیے۔

......رب کریم! ہمیں اپنے پیارے بندوں میں شامل کر لیجیے، اپنے مقربین میں شامل کر لیجیے، اپنے عارفین میں شامل کر

لیجیے، اپنے عاشقین میں شامل کر لیجیے۔

- ......رب کریم! اپنے عشق کا سوز عطا فرما دیجیے اور اے اللہ! ہمیں علم کا کیف نصیب فرما دیجیے۔

- ......رب کریم! ہم آپ سے آپ ہی کو چاہتے ہیں، ہمیں اپنا تعلق نصیب فرما۔

- ......رب کریم! اپنے محبوب ﷺ کی سنت کے ساتھ محبت نصیب فرما۔

- ......رب کریم! ہمیں حرمین شریفین کی زیارت کی بار بار توفیق نصیب فرما، اے اللہ! وہ کتنے خوش نصیب لوگ ہوتے ہیں جو احرام باندھ کر چلتے ہیں، لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ پڑھتے ہیں، کوئی تیرے گھر کا طواف کر رہا ہوتا ہے، کوئی حجر اسود کو بوسے دے رہا ہوتا ہے، کوئی ملتزم سے لپٹ رہا ہوتا ہے، کوئی مقام ابراہیم پر نفل پڑھ رہا

ہوتا ہے، کوئی صفا و مروہ کے درمیان سعی کر رہا ہوتا ہے، کوئی تیرے گھر کا غلاف پکڑ کر دعائیں مانگ رہا ہوتا ہے، اس لمحے کی لذت بھی کیسی ہوگی، پروردگار عالم! ہمیں بھی اپنی گنہگار آنکھوں سے بیت اللہ شریف کو دیکھنے کی توفیق نصیب فرما، صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے کی توفیق نصیب فرما، اللہ! ہر سال ہمیں حج اور عمرہ کی سعادت نصیب فرما۔

......رب کریم! اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دَر کی حاضری نصیب فرما، اے اللہ! جن جگہوں پر وحی اُترتی تھی وہ جگہیں کیسی ہوں گی، جہاں اصحاب صفہ بیٹھتے تھے وہ جگہ کیسی ہوگی، جس جگہ کے بارے میں فرمایا گیا کہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جو جگہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اے اللہ! وہ ریاض الجنۃ کی جگہ بھی کیسی ہوگی، اے اللہ! ہمیں بھی زندگی میں

ان جگہوں کی حاضری بار بار نصیب فرما، اے اللہ! وہاں تیرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حضور تجدیدِ ایمان کا اور صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کا منظر کیسا سہانا ہوگا، اے اللہ! ہمیں یہ سعادت کبریٰ زندگی میں بار بار حاصل کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

- ......رب کریم! ہم دنیا میں آپ کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کر سکے، اے اللہ! روزِ محشر اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں سے حوضِ کوثر کے جام نصیب فرما دینا۔
- ......رب کریم! ہماری فکر کی گندگی کو دور فرما۔
- ......رب کریم! ہمیں ساری زندگی اپنے پیارے اولیاء کی خدمت کرنے، ان کے ساتھ نتھی رہنے اور ان کی صحبتوں سے فیض اٹھانے کی توفیق نصیب فرما۔
- ......رب کریم! کلمہ پڑھتے پڑھتے عمر گزر گئی، ہمیں نماز کی

لذت کب نصیب ہوگی؟ سجدے کا سرور کب نصیب ہوگا؟ تیرے ذکر کی حضوری کب نصیب ہوگی؟ ایمانِ حقیقی کی چاشنی کب نصیب ہوگی؟ اے اللہ! ہمیں نماز کی حضوری نصیب فرما، سجدے کا سرور نصیب فرما، قرآن پاک پڑھنے کا لطف نصیب فرما، رات کے آخری پہر کی مناجات کی لذت نصیب فرما، اے اللہ! ایمان حقیقی کی حلاوت نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو پورا کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

......رب کریم! ہم اپنی زندگی کا بیشتر وقت غفلت میں گزار بیٹھے، مولا! آنے والے وقت کو گزرے ہوئے وقت سے بہتر فرما، آنے والی زندگی کو گزری ہوئی زندگی کا کفارہ بنا۔

......رب کریم! ہماری اصلاح فرما اور ہمیں ایک لمحے کے

لیے بھی نفس وشیطان کے حوالے نہ فرمانا۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب ﷺ نے فرمایا: فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي[1] ”(قیامت والے دن) میرا چہرہ کالا نہ کر دینا۔“ اے اللہ! ہماری طرف سے قیامت والے دن محبوب ﷺ کے دل کو خوش فرما دیجیے گا۔

......رب کریم! ہمارے ظاہر کو نبی ﷺ کی سنت سے سجا اور ہمارے باطن کو اپنی معرفت سے منور فرما۔

......رب کریم! قیامت والے دن کچھ ایسے خوش نصیب لوگ ہوں گے کہ جن کے بارے میں آپ نے فرمایا: وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (اور ان کا پروردگار ان کو شرابِ طہور پلائے گا۔) اللہ! ہم اس قابل تو نہیں مگر آپ اپنی رحمت سے

[1] مسند احمد، حدیث: ۲۳۴۹۷

ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما لیجیے۔

......رب کریم! ہمیں اپنے ناپسندیدہ کاموں سے محفوظ فرما، اے اللہ! ہم ہر اس بات سے بچیں جو آپ کی ناراضگی کا سبب بننے والی ہو، مولا! اپنی ناراضگی سے محفوظ فرما، اپنی ذات کی دوری سے محفوظ فرما۔

......اے اللہ! آپ کو اس وقت تک منانا ضروری ہے جب تک کہ آپ راضی نہ ہو جائیں، اے حنان! راضی ہو جائیے، اے منان! راضی ہو جائیے، اے کریم! راضی ہو جائیے، اے رحیم! راضی ہو جائیے۔

......اے اللہ! یہ فتنے کا دور ہے اور اس بارے میں آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی صبح اُٹھے گا ایمان والا ہو گا اور

رات سونے کے لیے بستر پر جائے گا ایمان سے خالی ہوگا۔ا میرے مولا! ہمارے ایمان کی حفاظت فرما دیجیے۔ ہماری قیامت تک آنے والی نسلوں کے ایمان کی حفاظت فرما دیجیے۔

...... اے کریم آقا! ہماری قیامت تک آنے والی نسلوں کو ایمان عطا فرما دیجیے گا، اللہ! ہدایت پر جما دیجیے گا۔

...... میرے مولا! **اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبۡدُکَ** اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں **وَابۡنُ عَبۡدِکَ** آپ کے بندے کا بیٹا ہوں **وَابۡنُ اَمَتِکَ** آپ کی بندی کا بیٹا ہوں۔ اللہ! میرے والد بھی آپ کے دَر سے مانگتے تھے، میری والدہ بھی آپ کے دَر پر دامن پھیلاتی تھیں، اللہ! ہم آپ کے نسلی غلام ہیں، اللہ! دنیا والے بھی نسلی غلاموں کا لحاظ کرتے ہیں، اللہ! آپ بھی ہمارا لحاظ فرما لیجیے،

---

(1) المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث: ۷۰۳

اللہ! معاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا: اَحِبُّوا اللّٰہَ مِنْ کُلِّ قُلُوْبِکُمْ[1] (اپنے پورے دل سے اللہ سے محبت کرو۔) اللہ! ہم اپنا دل آپ کو پیش کرتے ہیں، اللہ! آپ کے حوالے کرتے ہیں، اللہ! مخلوق کی محبتوں کو نکال دیجیے۔

......رب کریم! ہمارے باطن کو ہمارے ظاہر سے بہتر فرما اور ہمارے ظاہر کو شریعت کے مطابق بنا۔

......رب کریم! ہمارا معاملہ آپ کی ایک نیم نگاہ پر موقوف ہے، اے اللہ! رحمت کی نظر فرما، تیری ایک نگاہ کی بات ہے میری زندگی کا سوال ہے، اے اللہ! اپنی رحمت کی ایک نظر ڈال دیجیے اور ہماری بگڑی بنا دیجیے۔

---

(1) جامع العلوم والحکم: ۱/ ۳۶۶

......اے اللہ! ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ بدر میں جو فرشتے مدد کے لیے اُترے تھے آپ نے ان کو واپس نہیں بلایا، بلکہ دنیا میں ہی رکھا، تاکہ اگر کبھی ایمان والوں کو مدد کی ضرورت پڑے تو وہ فرشتے ان کی مدد کرسکیں، اللہ! اب ان فرشتوں کو ایمان والوں کی مدد پر متعین فرمادیجیے۔

......اے اللہ! ہم آپ سے راضی ہیں کہ آپ ہمارے پروردگار ہیں، اللہ! ہم آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راضی ہیں کہ وہ ہمارے نبی ہیں، اللہ! ہم اسلام سے راضی ہیں کہ وہ ہمارا دین ہے[1]، اللہ! اسی دین پر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمادیجیے، اللہ! جب آخری وقت آئے تو اس دین پر موت عطا دیجیے، اللہ! اس دین کو ہمارے دلوں میں بٹھا دیجیے، اللہ! اس دین کو ہمارے

---

(1) رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالإِسْلَامِ دِينًا [ترمذی، حدیث:۲۱۰]

دلوں میں چمکا دیجیے۔

......رب کریم! تو ہم سے راضی ہو جا۔ رب کریم! ہم قیامت کے دن گناہوں کے اتنے بڑے بڑے بوجھ لے کر آپ کے حضور کیسے کھڑے ہوں گے؟ مہربانی فرما کر ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔

......رب کریم! روزِ محشر کچھ لوگ آپ سے اس حال میں ملیں گے کہ وہ آپ کو دیکھ کر مسکرائیں گے اور آپ ان کو دیکھ کر مسکرائیں گے۔ پروردگارِ عالم! ہمارے عمل اس قابل نہیں کہ ان میں شامل ہو سکیں، مگر آپ کی رحمت سے تو بعید نہیں، اللہ! ہمیں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل فرما لیجیے کہ جب ہم آپ کے سامنے حاضر ہوں تو آپ ہمیں دیکھ کر مسکرائیں اور ہم آپ کو دکھ کر مسکرائیں۔ اس وقت آواز آ رہی ہو: یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِیٓ اِلٰی

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِي فِي عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِيْ ○[1]

......رب کریم! ہمارے اندر بُرائیاں ہیں ان کو اچھائیوں میں تبدیل فرما دیجیے، میرے مولا! گندگی لے کر بیٹھے ہیں، اس کی صفائی کے طلبگار ہیں، اے اللہ! اپنی رحمت کے ساتھ اس کو دھو ڈالیے اور ہمارے غافل دلوں کو ذاکر بنا دیجیے۔

......رب کریم! ہمیں غیر کی محتاجی سے محفوظ فرما، ہمیں قابل رشک زندگی نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں معصیت سے خالی زندگی نصیب فرما،

[1]......[الفجر: ۲۷ تا ۳۰] ''(البتہ نیک لوگوں سے کہا جائے گا کہ) اے وہ جان جو (اللہ کی اطاعت میں) چین پا چکی ہے۔ اپنے پروردگار کی طرف اس طرح لوٹ کر آ جا کہ تو اس سے راضی ہو، اور وہ تجھ سے راضی۔ اور شامل ہو جا میرے (نیک) بندوں میں۔ اور داخل ہو جا میری جنت میں۔''

پاکدامنی والی زندگی نصیب فرما، حیا والی زندگی نصیب فرما، فرمانبرداری والی زندگی نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں دین کی خدمت کے لیے قبول فرما۔

......رب کریم! اپنی محبت کی شراب پلا دیجیے، اپنا دیوانہ بنا لیجیے، اپنا مستانہ بنا لیجیے، اے اللہ! ہم آپ سے آپ ہی کو چاہتے ہیں، ہمیں اپنی محبت کا جذبہ عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا کہ جس طرح زمین والوں کو آسمان کے ستارے چمکتے نظر آتے ہیں اسی طرح جن گھروں میں دین کا کام ہوتا ہے وہ اہلِ آسمان کو ستاروں کی طرح چمکتے نظر آتے ہیں[1]، اللہ! ہمارے گھروں کو بھی اسی طرح چمکتا ہوا بنا دیجیے۔

(1) [کنزالعمال، حدیث ۲۲۹۱]

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پوری انسانیت کے دل آپ کی دو انگلیوں کی درمیان ہیں، یُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ[1] جس کا دل جس طرف چاہیں آپ پھیر دیتے ہیں۔ اللہ! ہمارے دلوں کو نیکی کی طرف پھیر دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَن تَعبُدَاللّٰهَ کَاَنَّکَ تَرَاهُ تم اللہ کی عبادت ایسے کرو جیسے کہ اس کو دیکھ رہے ہو فَاِن لَّم تَکُن تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاکَ[2] اگر ایسے نہیں کر سکتے تو ایسے عبادت کرو جیسے اللہ تمہیں دیکھ رہے ہیں، اللہ! ہمیں نماز کی ایسی کیفیات عطا فرما دیجیے۔

......رب کریم! مخلوق کی محبت کو ہمارے دلوں سے نکال دیجیے۔

---

(1) (جامع ترمذی، حدیث: ۲۱۴۰)

(2) صحیح بخاری، حدیث: ۵۰

......رب کریم! عبادت سے ہماری آنکھوں کو راحت پہنچائیے اور اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کو سکون عطا فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہم نے جو ارادے سے گناہ کیے وہ بھی معاف فرما دیجیے اور جو بنا ارادے کے ہوئے وہ بھی معاف فرما دیجیے، جو دن میں گناہ ہوئے وہ بھی معاف فرما دیجیے اور جو رات میں ہوئے وہ بھی معاف فرما دیجیے، جو جلوت میں گناہ ہوئے وہ بھی معاف فرما دیجیے اور جو خلوت میں ہوئے وہ بھی معاف فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہم اب تک دنیا سے محبت کرتے رہے، تو ہمارے اس گناہ کو معاف فرما، اے اللہ! تیرے غیر کی محبت میں پھنسے رہے، ہمارے اس گناہ کو معاف فرما، اے میرے مالک! ہم خواہشات نفسانی کی پیروی کرتے پھرے، ہمارے اس گناہ کو معاف فرما، اے اللہ! ہم شیطان کے پیچھے چلتے رہے ہمارے

اس گناہ کو معاف فرما۔

- ......رب کریم! ہمیں نفسِ مطمئنہ نصیب فرما۔
- ......میرے مولا! ہمیں قیامت کے دن بخشش کیے ہوئے گنہگاروں کی قطار میں شامل فرما لینا۔
- ......رب کریم! شیطان ہمیں دیکھتا ہے، مگر ہم اسے نہیں دیکھ سکتے، اللہ! شیطان سے ہماری حفاظت فرما۔
- ......رب کریم! ہمارے اَٹکے ہوئے کاموں کو اپنی رحمت سے پورا فرما، اُلجھے ہوئے کاموں کو اپنی رحمت سے سلجھا اور در در کے دھکے کھانے سے محفوظ فرما۔
- ......رب کریم! ہمارا حال اس چرواہے کے مانند ہے جس نے کہا تھا: **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ** (اے اللہ! میری مغفرت فرما۔) **فَاِنَّکَ لَا تَغْفِرْ فَاغْفِرْ** (اگر مغفرت نہیں کی تو پھر بھی مغفرت فرما۔) اے

اللہ! ہم بھی یہی عرض کرتے ہیں کہ پروردگارِ عالم! معاف فرما دیجیے، معاف فرما دیجیے، معاف فرما دیجیے، اور اگر آپ نے معاف نہیں فرمانا تو پھر بھی معاف فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہدایت ملنے کے بعد گمراہی سے محفوظ فرما، سیدھا راستہ ملنے کے بعد بھٹکنے سے محفوظ فرما اور اپنا قرب دینے کے بعد دوری سے محفوظ فرما۔

......رب کریم! اس مجمع میں کتنے چھوٹے چھوٹے بچے ہاتھ اُٹھائے بیٹھے ہیں، مولا! ہم آپ کو ان کے ہاتھوں کی معصومیت کا واسطہ دیتے ہیں، ان کے ہاتھوں کی معصومیت کی لاج رکھتے ہوئے ان کے ہاتھوں کو خالی نہ لوٹا اور ان کی برکت سے ہم عاجز مسکین گنہگاروں کے حال پر رحم فرما۔

......رب کریم! آپ سے معافی مانگنا ہماری ضرورت ہے،

آپ کو راضی کرنا ہماری ضرورت ہے، اللہ! آپ ہم سے راضی ہو جائیے۔

......رب کریم! آپ تو اپنے بندوں سے جلدی خوش ہو جاتے ہیں، آپ کی رحمت تو بہانے ڈھونڈتی ہے۔ رب کریم! مہربانی فرما دینا، ہماری اس دعا کو ہماری بخشش کا بہانہ بنالینا۔

......رب کریم! دنیا تو فقط نفرت کرنا جانتی ہے، فقط طعنے دینا جانتی ہے، دینا تو گناہوں کا شک ہونے پر نفرت کرنا شروع کر دیتی ہے، آپ ہی وہ ذات ہیں جو گناہوں کے باوجود بندوں سے محبت فرما لیتے ہیں اور ان کے لیے توبہ کے دروازے کھولے رکھتے ہیں، پروردگارِ عالم! جب آپ نے دروازے کھولے ہوئے ہیں تو مقصد تو یہی ہے کہ آپ قبول فرمانا چاہتے ہیں، لہٰذا مہربانی فرما اور ہماری توبہ کو قبول فرما۔

......رب کریم! ہم بال سفید کر بیٹھے اور دل سیاہ کر بیٹھے، اے اللہ! ہم جیسا بھی کوئی نالائق ہوگا، ایسا بھی کوئی غافل ہوگا؟ رب کریم! رحمت فرمانا، آئندہ زندگی میں حفاظت فرما لینا، بھٹکنے سے حفاظت فرمانا۔ اپنے دَر سے لگا لینا، اپنے سائے میں چھپا لینا۔

......رب کریم! ہمیں حضوری والی نماز نصیب فرما، خشوع والا دل نصیب فرما، حیا والی آنکھ نصیب فرما، محبت الٰہی والا دل نصیب فرما، اپنے ذکر اور شکر والی زبان نصیب فرما اور اطاعت و فرمانبرداری والا جسم نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں بدبختی، محرومی اور شقاوت سے محفوظ فرما۔

......رب کریم! اپنی رحمت کے ساتھ ہمارے لیے سعادتوں کے دروازوں کو کھول دے۔

......رب کریم! ہمیں اپنا غم نصیب فرما اور اللہ اللہ کرنے اور

کروانے کی توفیق نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمارے والدین، اساتذہ، عزیز و اقارب، مشائخ جو دنیا سے رخصت ہو گئے، ان سب کی مغفرت فرما اور جن کی آپ نے مغفرت فرما دی ہے ان کو اپنے قرب کے اعلیٰ درجات عطا فرما۔

......رب کریم! ہماری جسمانی اور روحانی بیماریوں کو دور فرما۔

......رب کریم! ہمیں نیک اور ایک بن کر رہنے کی توفیق عطا فرما۔

......رب کریم! ہمیں عشاق والی تمام صفتیں نصیب فرما، متقین والی صفتیں نصیب فرما، محسنین والی صفتیں نصیب فرما، صابرین والی صفتیں نصیب فرما، خاشعین والی صفتیں نصیب فرما، متواضعین والی صفتیں نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمارے مسلمان بھائی پوری دنیا میں جہاں

جہاں بھی پریشان ہیں ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

......رب کریم! ہمیں معاشرے کا اچھا فرد بن کر رہنے کی توفیق نصیب فرما۔

......رب کریم! اپنی رحمت سے ہمیں اخلاق رذیلہ سے محفوظ فرما، اخلاق محمدی کا نمونہ نصیب فرما۔

......رب کریم! رحمت کی نظر فرما دیجیے، ہمارا بیڑہ پار فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہر سخی کے در پر آنے والا امید لے کر آتا ہے، اللہ! ہم سب آپ سے امید لے کے بیٹھے ہیں، آپ تو سخیوں کے بھی آقا و مولا اور والی ہیں، اپنی رحمت فرمائیے اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس سے پہلے کہ ہماری ظاہر کی آنکھیں بند ہوں ہماری مَن کی آنکھیں کھلنے کی توفیق عطا فرما، اللہ! اس سے

پہلے کہ لوگ ہمیں کلمہ پڑھائیں ہمیں اپنے اختیار سے کلمہ پڑھنے کی توفیق عطا فرما، اللہ! اس سے پہلے کہ لوگ ہمیں غسل دیں ہمیں غسلِ توبہ کی توفیق عطا فرما، اللہ! اس سے پہلے کہ لوگ ہمیں کفن پہنائیں ہمیں تقویٰ کی پوشاک پہننے کی توفیق عطا فرما، اللہ! اس سے پہلے کہ ہماری نمازِ جنازہ پڑھی جائے ہمیں نماز کی حضوری نصیب فرما، سجدے کا سرور نصیب فرما، رات کے آخری پہر کے مناجات کی لذت نصیب فرما، اللہ! اس سے پہلے کہ قبر میں ہم سے فرشتے سوالات کریں ہمیں قبر کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرما، اللہ! اس سے پہلے کہ قیامت والے دن آپ کے سامنے پیشی ہو ہمیں اپنی رضا نصیب فرما، ہمیں اپنا قرب نصیب فرما۔

......اے اللہ! ہمارے اس ملک پاکستان کی حفاظت فرما، اس کو پوری دنیا کے لیے دین کا قلعہ بنا۔

......اللہ! یہ ملک ایک نعمت ہے، اس نعمت کی حفاظت فرما، اللہ! آزادی ایک نعمت ہے اور ہمیں اس نعمت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما اور اس نعمت سے ہمیں کبھی بھی محروم نہ فرما۔

......اے اللہ! جس مقصد کے لیے یہ ملک حاصل کیا تھا اس مقصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما، اللہ! یہاں شریعت و سنت کے قوانین لاگو فرما اور ہمیں اس کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

......اے اللہ! اس ملک کے جو دشمن ہیں ان کو ہدایت نصیب فرما اور جن کی قسمت میں ہدایت نہیں ان کو چن چن کے دفع دور فرما۔

......اے اللہ! اسلام کا بول بالا فرما اور کفر کا منہ کالا فرما۔

......اے اللہ! ایک مرتبہ قبیلہ طے کی ایک عورت ننگے سر آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آگئی تھی تو آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اپنی چادر سے اس کے سر کو ڈھانپ دیا تھا، اللہ! آج آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اقوامِ عالم کے سامنے ننگے سر کھڑی ہے، اللہ! امت کا سر ڈھانپ لیجیے، اللہ! امت کا سر ڈھانپ لیجیے۔

......اے اللہ! امتِ مسلمہ کو عظمتِ رفتہ نصیب فرما۔ اے اللہ! محبت کی ایک نظر ہمارے اوپر بھی ڈال دیجیے، اللہ! محبت کی وہ نظر جو آپ نے جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ پر ڈالی اور دنیا کی پہلوانی سے نکال کر روحانی دنیا کا پہلوان بنا دیا، اللہ! محبت کی وہ نظر جو آپ نے بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ پر ڈالی، اللہ! وہ شراب کے نشے میں مست تھے، آپ نے ان کو اپنی محبت کی شراب پلا دی، اللہ! محبت کی وہ نظر جو آپ نے فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ پر ڈالی اور ان کو ڈاکوؤں کی سرداری سے نکال کر دین کی دنیا کا سردار بنا دیا، اللہ! محبت کی ایک نظر ہمارے اوپر بھی ڈال دیجیے اور ہمیں اپنا دیوانہ بنا دیجیے، اللہ! اپنا مستانہ بنا دیجیے۔

......اے اللہ! جو لوگ مکہ اور مدینہ میں رہنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں ان کے لیے اپنے گھر کے دروازوں کو کھول دیجیے، اللہ! ان کے کاموں میں آسانیاں پیدا فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہماری حالت اس لٹے ہوئے قافلے کی طرح ہے جسے ڈاکوؤں نے لوٹ لیا اور وہ لٹے پٹے پریشان کسی جگہ کھڑے ہوں۔ اے اللہ! شیطان نے ہمیں لوٹا، کبھی غیبت کروا کے ہمارے عملوں کو خراب کیا، کبھی حسد کے ذریعے عملوں کو خراب کیا، کبھی ریا کاری کے ذریعے نیکیوں کو خراب کیا، کبھی جھوٹ کے ذریعے ہمارے عملوں کو خراب کیا، کبھی بدنظری کے ذریعے ہماری نیکیاں برباد کیں، اے اللہ! شیطان نے لوٹنے میں کوئی کمی نہ چھوڑی، لیکن اے اللہ! خزانوں کے والی تو آپ ہیں، ہم آپ کے سامنے دامن پھیلاتے ہیں، نیکیوں سے اعمال نامہ خالی ہے،

گناہوں سے بھرا ہوا باقی ہے۔ رب کریم! ہم آپ سے معافی چاہتے ہیں، اے اللہ! نیکیوں کی حفاظت مانگتے ہیں۔ رب کریم! ہماری اس بے سروسامانی پر رحم فرما دے۔ رب کریم! شیطان نے دشمنی کرنے میں کمی نہیں کی، تُو رحمت کرنے میں کمی نہ فرما، اے اللہ! شیطان نے لوٹنے میں کوئی کمی نہیں کی، تُو عطا کرنے میں کمی نہ فرمانا، اے اللہ! شیطان نے ہمیں دھوکے دینے میں کمی نہ کی، تُو ہماری رہبری کرنے میں کمی نہ فرمانا، اے اللہ! شیطان نے ہم پر حملے کرنے میں کمی نہیں کی، تُو ہماری حفاظت کرنے میں کمی نہ فرما۔

- ......رب کریم! ہم نے اپنے آپ کو گناہوں کی زنجیروں میں جکڑے رکھا آپ ہمیں آزاد کر دیجیے۔ اللہ! ہم نے اپنے سروں پر گناہوں کے بوجھ لادے رکھے آپ ان بوجھوں کو دور کر دیجیے۔
- ......رب کریم! دنیا میں جو آدمی کسی کی خدمت کرے تو آقا

اس کا بھی بدلہ دیتا ہے، اے اللہ! تیرے ان بندوں نے تیرے راستے میں آنے والوں کی خدمت کی، اے اللہ! ہمارے پاس ان کو دینے کے لیے کچھ نہیں، لیکن تیرے پاس دینے کے لیے سب کچھ ہے، اے اللہ! ان خدمت والوں کی خدمت کو قبول فرما اور ان کا ثواب خود ہی نمٹا، ان کی مرادوں کو خود ہی پورا فرما، اے اللہ! ان کی خدمت کے بدلے ان کو اپنا تعلق نصیب فرما، اپنی معرفت نصیب فرما، اپنا عشق نصیب فرما، اپنا قرب نصیب فرما، اپنی رحمت کی نظر نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں بھی اپنی محبت کا ایک گھونٹ پلا دے، اے اللہ! ہمیں بھی اپنی محبت میں دیوانہ بنا دے، راتوں کو جاگنے والا بنا دے، مناجات کی لذت پانے والا بنا دے، تنہائیوں میں رونے والا بنا دے، اپنے قریب ہونے والوں میں سے بنا دے، اپنے پسندیدہ

بندوں میں شامل فرمادے۔

......رب کریم! شیطان مردود ہمیں دیکھتا ہے ہم اسے نہیں دیکھ پاتے، یہ حملے کرتا ہے ہم سمجھ نہیں پاتے، یہ دھوکے دیتا ہے ہم نادان دھوکے کھا جاتے ہیں، ہم اس کے چکروں میں آ جاتے ہیں، اے اللہ! ہم کب تک اس کے چکروں میں آتے رہیں گے؟ اے اللہ! ہمیں اس کے دھوکوں سے بچا لیجیے، اس کے فریبوں سے بچا لیجیے، اس کے مکر سے بچا لیجیے۔

......رب کریم! ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرمانا، میں امتحان کے قابل نہیں میرے مولا، مجھے گناہ کا موقع نصیب نہ کرنا۔

......رب کریم! ہم گناہ کرنا بھی چاہیں تو ہمیں بچا لینا، اے اللہ! گناہ کے لیے ہمارے قدم اٹھیں تو قدموں کو روک لینا، ہاتھ بڑھانا چاہیں تو ہاتھوں کو روک لینا، گناہ کے لیے نگاہ اُٹھنا چاہے تو

نگاہوں کو جھکا دینا۔

......رب کریم! اگر آپ ہمیں آزمائیں گے تو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہم آزمائش کے قابل نہیں، ہم ناپ تول کے قابل نہیں، ہم تو اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، اے اللہ! ہم پر مہربانی فرما دینا، ناپ تول نہ کرنا۔

......اے اللہ! جو کافر ہیں ان کو ہدایت نصیب فرما اور جو ہدایت پا چکے ہیں، مگر فسق و فجور میں لگے ہوئے ہیں، اللہ! ان کو تقویٰ والی زندگی نصیب فرما دیجیے۔

......اے اللہ! محبت کی ایک نظر ڈال کر ہمارا بیڑا پار لگا دیجیے، اللہ! ایک مرتبہ محبت کی نظر سے دیکھ لیجیے، اللہ! ایک مرتبہ، اللہ! ایک مرتبہ، اللہ! ایک مرتبہ محبت کی نظر اس مجمع پر ڈال دیجیے، اللہ! تیری اِک نگاہ کی بات ہے میری زندگی کا سوال ہے، اللہ!

ایک مرتبہ محبت کی نظر ڈال دیجیے، اللہ! یہ دعا مانگتے ہوئے ڈر بھی لگ رہا ہے کہ آپ کی جانب سے یہ آواز نہ آجائے کہ محبت کی نظر میں بلال پہ ڈالتا تھا، محبت کی نظر میں خبیب پہ ڈالتا تھا، محبت کی نظر میں سمیہ پہ ڈالتا تھا، تم اپنے اعمال کو دیکھو! میں تمہارے اوپر محبت کی نظر کیوں ڈالوں؟ اللہ! ہمارے گناہوں کو نہ دیکھیے، اپنی رحمت کو دیکھ لیجیے، اور ہمارے اوپر محبت کی نظر ڈال دیجیے۔

...... اے اللہ! بنی اسرائیل کا وہ شخص جو سو بندوں کو قتل کرنے کے بعد توبہ کی نیت سے نیکوں کی بستی کی جانب چلا تھا ابھی راستے میں ہی تھا کہ اس کو موت آ گئی اور آپ نے اس کی مغفرت کا فیصلہ فرما دیا۔ اللہ! ہم توبہ کی نیت سے یہاں آپ کے نیک لوگوں کی صحبت میں پہنچ گئے ہیں اور آپ کے گھر میں جمع ہیں۔ اللہ! ہماری بھی مغفرت کے فیصلے فرما۔

......اے اللہ! ہمیں علماء نے بتایا ہے کہ آپ دے کر خوش ہوتے ہیں اور ہم لے کر خوش ہوتے ہیں، اللہ! آج اپنے خزانوں کے منہ کھول دیجیے، اللہ! من کی ساری مرادیں پوری فرما دیجیے، اللہ! دے کر ہم سے خوش ہو جایئے۔

......اے اللہ! سالکین کو اپنی معرفت عطا فرما اور ان کے سینوں کو اپنی معرفت سے منور فرما۔

......اے اللہ! ہمارا آپ کے سوا کوئی نہیں، اللہ! آپ ہی تو ہیں دکھی لوگوں کے دکھوں کو ختم کرنے والے، پریشان حال کی پریشانیوں کو ختم کرنے والے، بے سہارا لوگوں کو سہارا دینے والے، اللہ! اپنی رحمت فرما دیجیے، اللہ! احسان فرما دیجیے، ہماری دعاؤں کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں کفر سے محفوظ فرما، شرک سے محفوظ فرما،

بدعات سے محفوظ فرما، جھوٹ سے محفوظ فرما، غیبت سے محفوظ فرما، کجی سے محفوظ فرما، کینہ پروری سے محفوظ فرما، چھپی عداوتوں سے محفوظ فرما، غصہ کرنے سے محفوظ فرما، غل سے محفوظ فرما، غلو سے محفوظ فرما، غرور کرنے سے محفوظ فرما، کسی پر بہتان لگانے سے محفوظ فرما، برے اخلاق سے محفوظ فرما، اللہ! ہمیں خیر خواہی والی زندگی عطا فرما۔

……اے اللہ! ہمیں مخلوقِ خدا کے لیے رحمت بن کر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرما۔

……اے اللہ! ہم ایسے وقت میں پیدا ہوئے جب آپ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے جا چکے تھے، اللہ! اب ہم یہ دعا مانگتے ہیں کہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس دنیا میں خواب میں بار بار زیارت نصیب فرما اور آخرت میں بھی ان کی

زیارت نصیب فرما۔

......اے اللہ! ہمارے سلسلہ عالیہ کے جتنے مشائخ ہیں ان سب کو ہماری تمام دعاؤں میں شامل فرما دیجیے اور ہماری طرف سے ان کو بہترین اجر و ثواب عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! بہت دل چاہتا ہے کہ ہم اس چہرے کو دیکھیں جسے آپ نے وَالضُّحٰی [1] کہا، ان زلفوں کو دیکھیں جنہیں آپ نے وَالَّیْلِ [2] کہا، اللہ! وہ چہرہ کتنا خوبصورت ہوگا کہ آپ فرماتے ہیں کہ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ [3] اے محبوب! جب آپ آسمان کی طرف دیکھتے تھے تو ہم آپ کے

(1) الضحیٰ:۱

(2) اللیل:۱

(3) البقرۃ:۱۴۴

چہرے کو دیکھ رہے ہوتے تھے، اللہ! ہمیں بھی اپنے حبیب ﷺ کی زیارت نصیب فرما۔

......اے اللہ! پیارے حبیب ﷺ کو اپنی شان کے مطابق بلندیاں نصیب عطا فرما۔

......اے اللہ! جنت میں اپنے حبیب ﷺ کا پڑوس عطا فرما۔

......اے اللہ! ہماری طرف سے پیارے حبیب ﷺ کو بہترین اجراور بدلہ عطا فرما۔

......اے اللہ! پیارے حبیب ﷺ کومقامِ محمود عطا فرما۔

......اے اللہ! ہم آپ کی محبت میں جینا اور مرنا چاہتے ہیں، اللہ! ہمیں اپنی محبت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے پڑھا ہے کہ قیامت والے دن آپ کچھ لوگوں کو اندھا کھڑا کریں گے، وہ آپ سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تو

آنکھوں والے تھے، آج ہمیں اندھا کیوں کھڑا کیا گیا ہے؟ تو آپ فرمائیں گے کہ تم نے دنیا میں میری آیتوں کو بھلا دیا تھا، اس لیے آج ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے[1]۔ اللہ! ڈر اس بات کا ہے کہ اگر آپ نے ہمیں وہاں پر اندھا کھڑا کر دیا تو ہم وہاں بھی آپ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نہیں کر سکیں گے، اللہ! ہمیں اس دوہری محرومی سے محفوظ فرما، میرے مولا! اگر ہم دنیا میں دیدار نہیں کر سکے تو آخرت میں تو دیدار عطا فرما دینا۔

......اے اللہ! ہمارے تینوں حرم کی حفاظت فرما، تینوں مراکز کی حفاظت فرما، اللہ! حرمِ مکہ کی حفاظت فرما، حرمِ مدینہ کی حفاظت فرما، حرمِ اقصیٰ کی حفاظت فرما۔

......اے اللہ! اس وقت کفر ناچتا پھر رہا ہے، اللہ! ایمان والوں

---

(1) طٰہٰ: ۱۲۴ تا ۱۲۶

کے ساتھ تضحیک کا معاملہ کر رہا ہے، اللہ! اب تو کافروں نے یہ بھی کہنا شروع کر دیا کہ تمہارا خدا کہاں چلا گیا؟ میرے مولا! ہم اگرچہ گناہ گار ہیں، مگر آپ کے بارے میں طعنہ نہیں سن سکتے، اللہ! کرم فرما دیجیے، ایمان والوں کی مدد فرما دیجیے۔

......رب کریم! ہمیں معاف فرما دیجیے۔

اے دعا فریاد کر عرشِ بریں کو تھام کے
اے خدا رُخ پھیر دے اب گردشِ ایام کے
خلق کے راندھے ہوئے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے
آئیں ہیں اب تیرے در پر ہاتھ پھیلائے ہوئے
حق پرستوں کی اگر کی تو نے دلجوئی نہیں
طعنہ دیں گے بت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں
خوار ہیں بدکار ہیں ڈوبے ہوئے ذلت میں ہیں

جو بھی ہیں آقا! تیرے محبوب کی امت سے ہیں
رحم کر اپنے نہ آئینِ کرم کو بھول جا
ہم تجھے بھولے ہیں لیکن تو نہ ہم کو بھول جا

......رب کریم! دنیا ہمیں سونا سمجھتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہم تو پیتل بھی نہیں ہیں، اے اللہ! آپ ہمیں سونے سے بھی زیادہ قیمتی بنا دیجیے۔

......رب کریم! اہل محلہ پر اپنی خاص رحمتیں نازل فرما، اس محلہ کے نوجوانوں کو نیکی پہ آنے کی توفیق نصیب فرما، اس محلہ کے بوڑھوں کو اپنی معرفت کا نور نصیب فرما، ان کے رزق میں برکت عطا فرما، اے اللہ! اہل محلہ نے جس محبت کے ساتھ ہمیں یہاں خوش آمدید کہا اور سب مہمانوں کی خدمت کی، اس کے بدلے ان سب کی جنت میں اپنے وقت پر مہمان نوازی فرما،

انہوں نے یہاں مہمان نوازی کی تُو اس کے بدلے میں جنت میں ان کے لیے دسترخوان بچھا۔

...... رب کریم! ان سب کو کلمہ طیبہ پر موت نصیب فرما، اے اللہ! انہوں نے جس محبت سے ہمیں یہاں رکھا ہے، تو اس محبت کو قبول فرما اور اس کے بدلے ان کو اپنی محبت نصیب فرما۔

...... رب کریم! اس محلے میں جتنے لوگ بیمار ہیں ان سب کو شفا عطا فرما، جتنی بچیاں ہیں ان کے مستقبل کو روشن فرما، اے اللہ! جو چھوٹے بچے بچیاں ہیں ان کو نیک بنا، اے اللہ! اس محلہ کی عورتیں اگر دور بیٹھی آمین کہہ رہی ہیں تو ان کی دعاؤں کو بھی قبول فرما، اگر نہیں بھی کہہ رہیں تو پھر بھی ان کو دعاؤں میں شامل فرما اور ان کی نیک حاجات کو پورا فرما۔

...... رب کریم! ہم نے اپنے ظرف کے بقدر مانگا ہے تو ہمیں

اپنی رحمت کے بقدر عطا فرما، تو اپنی شان کے بقدر عطا فرما۔

......رب کریم! شیطان نے ہمیں بہکانے کی قسمیں کھا رکھی ہیں، اے اللہ! تو ہمیں ہدایت نصیب فرما۔ تو ہمارے ساتھ ہدایت کے وعدے فرما، ہمیں ہدایت دے کر ہم پر احسان فرما، اے اللہ! شیطان نے ہمیں بہکانے کی قسمیں کھائی ہیں تو ہمیں ہدایت کی روشنی نصیب فرما۔

......رب کریم! ہم کسی اور کا کیا شکوہ کریں؟ ہمارا اصل دشمن تو ہمارا نفس ہے، اصل دھوکا تو نفس نے دیا، اصل مصیبت تو ہمیں نفس نے ڈالی، اصل پریشانی تو نفس نے لگائے رکھی، اے اللہ! ہمیں نفس مطمئنہ نصیب فرما۔

......رب کریم! ہم آداب کے ساتھ دعا مانگنے سے قاصر ہیں، تُو ہمارے اسی بہروپ کو قبول فرما لے، اے اللہ! حق بات تو یہ ہے کہ

ہماری زبانیں جھوٹی ہیں، ہماری نگاہیں میلی ہیں، ہمارے دل سیاہ ہیں، دلوں میں غفلت ہے، گناہوں کی غلاظت میں لتھڑے ہوئے ہیں، اے اللہ! ہم اپنے دکھڑے کسی بندے کے سامنے کیا کہیں، تُو تو رب کریم ہے، اے اللہ! آپ سے ہی اپنے دل کی بات کہہ رہے ہیں، تُو ہی ہماری بگڑی بنا دے۔

......رب کریم! ہم نے تین دن' آپ کے گھر میں گزارے، اے اللہ! اس کے بدلے آپ ہمارے دل میں اپنا گھر بنا لیجیے، ہمارے دل کو اپنا مسکن بنا لیجیے، ہمارے دل میں ڈیرے لگا لیجیے، ہمارے دل میں بسیرا کر لیجیے۔

......رب کریم! رزق حلال نصیب فرما، صدق مقال نصیب فرما، ہمیں نیکی میں ایک دوسرے کا معاون بنا۔

......رب کریم! ہم زبان سے شیطان کو گالیاں دیتے ہیں اور

(1)......(بموقع نقشبندی اجتماع جھنگ)

تنہائیوں میں ہم اس کی باتیں مانتے ہیں، میرے مولا! ہماری اس دورنگی اور منافقت کو ختم فرما۔

......رب کریم! جو بندہ ایسی نیک محفلوں سے بھی محروم اٹھا، پھر اس کی بدبختی میں کیا شک ہوسکتا ہے؟ اس لیے اے اللہ! ہمیں خالی نہ لوٹا، ہمارے گناہوں کی وجہ سے نفرت سے اٹھا نہ دینا۔ اے اللہ! یہ نہ کہنا کہ گناہوں کی بو آتی ہے، میرے مولا! ہم گنہگار ہیں، مگر آپ کے بندے ہیں، خطا کار ہیں، مگر آپ کے بندے ہیں، مولا! تیری رحمت کا سہارا لینے کے لیے تیرے در پر حاضر ہوئے ہیں، پروردگار! ہماری حاضری کو قبول فرما اور کامل اعمال کا اجر نصیب فرما۔

......رب کریم! ہمیں بدگمانی سے بچنے کی توفیق عطا فرما، میرے مولا! ہم اب تک آپ کے بندوں سے بدگمانی کرتے

پھرے، ایمان والوں سے بدگمانی کے مرتکب ہوتے رہے، میرے مولا! ہمیں معاف فرما اور ایمان والوں سے حسن ظن رکھنے کی توفیق نصیب فرما، رب کریم! اس گناہ کے بدلے ہمیں کہیں ایمان سے محروم نہ فرما دینا۔

- ......رب کریم! ہمیں سینہ بے کینہ نصیب فرما، ہمیں قلب سلیم نصیب فرما۔

- ......رب کریم! ہم تو آپ کے باغی بنے پھرے، مگر ہمارے تو آپ ہی مالک ہیں، اے اللہ! اس رشتے کا واسطہ ہم پر کرم کر دیجیے۔

- ......رب کریم! ہمیں اپنے نامۂ اعمال میں کوئی ایسا عمل نظر نہیں آتا جو تیرے حضور پیش کرنے کے قابل ہو، اے اللہ! ہماری اس بے سروسامانی پر رحم فرما۔

- ......رب کریم! جب آپ ناراض ہوتے ہیں تو سروں سے

پگڑیاں اُچھل جاتی ہیں، دوپٹے اُتر جاتے ہیں، آدمی تگنی کا ناچ ناچتا پھرتا ہے، میرے مولا! آپ ناراض نہ ہوجایئے گا۔ اللہ! اپنی ناراضگی سے محفوظ فرما۔

☆......رب کریم! ہم وہ مسافر ہیں جن کے پاس زادِ راہ نہیں، مگر سفر لمبا ہے اور گھاٹیاں بہت ہیں، اے اللہ! ہماری اس تہی دامنی پر رحم فرما۔

......رب کریم! اولاد کا ہونا ایک خوشی ہے اور اس کا نیک ہونا اس سے بڑھ کر خوشی ہے، اے اللہ! ہمیں دونوں خوشیاں نصیب فرما۔

......ہماری اولادوں کو فرمانبردار بنا، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔

......اے اللہ! ماں باپ کے دل پر کیا گزرتی ہے جب ان کی اولاد نافرمان ہوتی ہے، اے اللہ! اس وقت دل جل رہا ہوتا کہ وہ

بچے جن کو اتنی محبتوں سے پالا وہ سامنے آنکھیں دکھا رہے ہوتے ہیں، وہ باتوں کے مذاق اڑا رہے ہوتے ہیں، اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ اس وقت ماں باپ کے دل پر کیا گزر رہی ہوتی ہے۔ اے اللہ! مہربانی فرما دینا، اے اللہ! جب آپ نے اولاد عطا فرمائی ہے تو اب ان کو نیکوکار بھی بنا دیجیے۔

- ......رب کریم! ہم چاہیں نہ چاہیں، پیشانی سے پکڑ کر ہمیں نیکی کرنے کی توفیق عطا فرما۔

- ......رب کریم! ہمارے دلوں میں غفلت ہے، ہمارے جسم نافرمانیاں کرتے ہیں، مگر دلوں میں تیرا تعلق حاصل کرنے کی تمنا ہے، اے اللہ! ہمیں اپنا بنا لے۔

- ......رب کریم! جب آپ ناراض ہوتے ہیں تو بلعم بن باعور کی سینکڑوں سال کی عبادت کو بھی پھٹکار کر رکھ دیتے ہیں، اے اللہ!

جب آپ ناراض ہوتے ہیں تو پھر برصیصا جیسے راہب کو بھی سولی پر لٹکا دیا کرتے ہیں[1]، اے اللہ! ہمارے پاس تو عبادتیں بھی نہیں، تو خود ہی مہربانی فرما دینا، اے اللہ! ہماری تو اندھوں والی حالت ہے، انگلی پکڑ کر منزل پر پہنچا دیجیے گا۔

......رب کریم! شیطان ہم سے گناہ کروانا چاہتا ہے۔ میرے مالک! شیطان اور ہمارے درمیان تو آڑ بن جا اور گناہوں سے ہمیں محفوظ فرما۔

......رب کریم! ہمارے اندر سے انانیت اور تکبر کو دور فرما۔

......رب کریم! جگ ہنسائی سے محفوظ فرما، ذلت و رسوائی سے محفوظ فرما اور عزتوں بھری زندگی نصیب فرما۔

......رب کریم! تہجد گزار لوگوں کی شب بیداریوں کا واسطہ، رات

(1) تفسیر القرطبی: ۱۸/ ۳۹

کو رونے والوں کی آہوں کا واسطہ، رات کو دعائیں مانگنے والوں کی فریادوں کا واسطہ، رات کو عبادت کرنے والوں کی عبادت کا واسطہ، ہمیں بھی اپنے عبادت گزار بندوں میں شامل فرما، پرہیزگار بندوں میں شامل فرما، متقی لوگوں میں شامل فرما۔

- ......رب کریم! آنے والی جتنی بھی گھاٹیاں ہیں ان سب میں کامیابی عطا فرما، اپنی مدد عطا فرما اور اپنی رحمت والی جگہ جنت عطا فرما۔

- ......رب کریم! آپ کے یہ بندے بڑی دور سے آتے ہیں، اے اللہ! آپ کے پاس امیدیں لے کر آئے ہیں، اے اللہ! وہ یہ سمجھ کر آتے ہیں کہ ہم ایک اچھی جگہ پر جائیں گے تو ہماری پریشانیاں دور ہوں گی، غم دور ہوں گے، ہماری بگڑی بن جائے گی، اللہ! ہمارے گناہوں کو بخش دے، اے رب کریم! اپنے

بندوں کی امیدوں کو پورا فرما دیجیے۔ اے اللہ! جو کچھ یہ بندے چاہتے ہیں عطا فرما دیجیے، یہ دامن پھیلائے بیٹھے ہیں، ان کے دامن کو بھر دیجیے، اے اللہ! یہ جتنا چاہتے ہیں اس سے بڑھ کر عطا فرما دیجیے۔ اے اللہ! اپنے کرم کا اظہار فرما، اپنے درگزر کا اظہار فرما، اپنی رحمت کا معاملہ فرما اور اس محفل سے اٹھنے سے پہلے پہلے ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور اس لمحے کو ہمارے زندگی کے بدلنے کا ذریعہ بنا۔

- ......رب کریم! نسبتِ نقشبندیہ مجددیہ کامل نصیب فرما، حقیقت یادداشت نصیب فرما، اے اللہ! جسم پر جتنے بال ہیں اتنی زبانیں ہوں جن سے ہم تیرا شکر ادا کریں۔
- ......رب کریم! جن کے ہمارے اوپر حقوق آتے ہیں ان کو بھی ان دعاؤں میں شامل فرما۔

......رب کریم! ہمیں عاجزی عطا فرما، میرے اللہ! ہم بگڑے ہوئے ہیں، ہم جانوروں کی طرح زندگیاں گزارتے پھرتے ہیں، ہمیں صحیح معنوں میں انسان بنا۔

......رب کریم! ہمیں بڑے بول بولنے سے محفوظ فرما۔ کمالات کو اپنی طرف منسوب کرنے سے ہمیں محفوظ فرما۔

......رب کریم! ہم بے قدروں پر آپ کی اتنی مہربانیاں ہیں ہمیں ان نعمتوں سے محروم نہ فرما۔

......رب کریم! ہم بندے تو آپ کے ہی ہیں، ہم سے نفرت نہ کیجیے، ہمارے مولا! ہمیں اپنی نظروں سے نہ گرا دیجیے۔

......رب کریم! آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کریم ہیں اور کریم وہ ہوتا ہے جو مانگنے سے پہلے دینے والا ہو، میرے مولا! ہم تو مانگ رہے ہیں، ہمیں عطا فرما دیجیے۔

🔘......رب کریم! آپ کے ہاں قابلیت کا نہیں، بلکہ قبولیت کا معاملہ ہے، اے اللہ! اگر قابلیت کا معاملہ ہوتا تو ہم تو رد کر دیے جاتے، کیونکہ شکلیں مسخ ہو جانے کے قابل تھیں، مگر آپ کے ہاں قبولیت ہے، ہمیں بھی امید لگ گئی ہے، ہمیں بھی قبول فرما لیجیے، میرے مالک! آپ نے تو اصحاب کہف کے کتے کو قبول کر لیا تھا، ہم اگر اس سے بھی گئے گزرے ہوں تو پھر بھی ہمیں قبول کر لیجیے۔

🔘......رب کریم! قیامت تک آنے والی نسلوں کے ایمان کی حفاظت فرما دینا۔

🔘......رب کریم! ہم آپ کے سامنے جھوٹ نہیں بول سکتے، ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہمارا نامۂ اعمال گناہوں سے بھرا پڑا ہے، اے اللہ! اگر لوگوں کے گناہوں کی بدبو آیا کرے تو کوئی ہمارے پاس بیٹھ بھی نہ سکتا۔ ہم نے اتنے گناہ کیے، آپ تو

حقیقت حال جانتے ہیں، رب کریم! مہربانی فرما کر ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہماری اولادوں کے لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہنا آسان فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جو لوگ امتحان دے رہے ہیں دنیا کے ہوں یا دین کے، اللہ! سب کو امتحانوں میں کامیابی عطا فرما دیجیے اور ہمیں بھی دنیا و آخرت کے امتحانوں میں کامیابی عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمارے بڑے بھی آپ سے مانگتے رہے، ہم بھی آپ سے مانگ رہے ہیں، اللہ! دامن بھر دیجیے، اللہ! ضائع ہونے سے بچا لیجیے۔

......اے اللہ! بچے غلطیاں کرتے رہتے ہیں، لیکن ماں باپ محبت کی وجہ سے معاف کر دیتے ہیں، اللہ! آپ تو اپنے بندوں سے ساری دنیا کی ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والے ہیں، اللہ! آپ

اپنے بندے اور بندیوں کی غلطیوں کو معاف فرما دیجیے، اللہ! آج گناہوں کو دھو دیجیے، اللہ! باطنی غسل عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! امت بہت پریشان ہے، اللہ! امت کی پریشانیوں کو ختم فرما دیجیے۔

......اے اللہ! دین کا کام جہاں کہیں ہو رہا ہے اور جس نسبت سے ہو رہا ہے، اس کو شرفِ قبولیت عطا فرما۔

......اے اللہ! جنہوں نے نیک مقاصد کے لیے قدم اٹھائے ہیں، مساجد بنا رہے ہیں یا مدارس بنا رہے ہیں، ان اداروں کی تکمیل میں آسانیاں فرما دیجیے، ان کی ضروریات کو اپنے غیبی خزانوں سے پورا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے عشاق ہر سال حج کے لیے جاتے ہیں، ہمیں بھی عشاق کے مجمع میں ہر سال شرکت عطا فرما۔ اللہ! زندگی کے جو ایام باقی ہیں ہمیں اور ہماری اولادوں کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! اپنی رحمت سے حقوق اللہ میں جو کمی کوتاہی ہوئی ہے معاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اپنی رحمت سے حقوق العباد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔ اللہ! قیامت کے دن جتنے مانگنے والے لوگ ہوں ان کو اپنی رحمت سے حصہ عطا فرما کر ہم سے راضی فرما۔

......اے اللہ! دوست اپنے دوست کی مدد کرتا ہے، آپ شیطان کے داؤ سے بچنے میں ہماری مدد فرما دیجیے اور ہماری حفاظت فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے دنیا میں دیکھا ماں باپ اپنے بچوں کی چھوٹی چھوٹی تمناؤں کو پورا کرتے ہیں، اللہ! ہماری بھی ایک تمنا ہے کہ پہلے آپ ہم سے راضی ہو جایئے پھر ہمیں موت عطا کیجیے گا۔

......اے اللہ! ہمیں مستجاب الدعوات بندوں میں شامل فرما لیجیے۔

……اے اللہ! یہ فتنوں کا زمانہ ہے، دجالی فتنوں سے ہمیں اور ہماری اولادوں کو محفوظ فرمالیجیے۔

……اے اللہ! زندگی کے جو دن باقی ہیں نیکی تقویٰ کے ساتھ گزارنے کی توفیق عطا فرمادیجیے۔

……اے اللہ! آنے والے وقت کو گزرے ہوئے وقت کا کفارہ بنا۔ اللہ! آنے والی زندگی کو گزری ہوئی زندگی سے بہتر فرما۔

……اے اللہ! ہمیں قبول کرلیجیے۔ اللہ! اپنے مقبول بندوں میں ہمیں بھی شامل فرمالیجیے۔

……اے اللہ! حاتم طائی سے کسی نے ۵ دینار مانگے تھے، اس نے ۵۰۰ دینار دیے تھے، پوچھنے پر بتایا تھا کہ مانگنے والے نے اپنی اوقات کے مطابق مانگا اور میں نے اسے اپنے مقام کے مطابق دیا، اللہ! اگر دنیا کے سخی ایسا کر سکتے ہیں تو

آپ تو ان سخیوں کے بھی پروردگار ہیں، اللہ! آپ دنیا و آخرت کے خزانوں کے مالک ہیں، اللہ! ہم نے آج تک جو کچھ مانگا اپنی اوقات کے مطابق مانگا، آپ ہمیں اپنی شان کے مطابق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے بچوں کو دیکھا کہ اگر کسی چیز کی حفاظت نہیں کر سکتے تو بڑوں کے پاس محفوظ رکھوا دیتے ہیں، اللہ! شیطان ہمارے ایمان کو چھیننے کے لیے مستقل حملے کر رہا ہے، اللہ! ہم ایمان کی حفاظت نہیں کر پائیں گے، اللہ! ہم اپنے ایمان کو آپ کے پاس محفوظ رکھواتے ہیں، جب دنیا سے جانے کا وقت ہو تو ایمان کے ساتھ دنیا سے جانے کی توفیق عطا فرما۔

......اے اللہ! ہمارے جو حضرات دین کا کام کر رہے ہیں مرد ہیں یا عورتیں، اللہ! سب کے دین کے کام میں ان کے معاون بن جایئے، اللہ! ان کے کاموں میں مدد فرما دیجیے، اللہ!

اپنی پشت پناہی فرما دیجیے۔

……اے اللہ! ہمیں تزکیۂ نفس عطا فرمائیے، تصفیۂ قلب عطا فرمائیے۔

……اے اللہ! ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

……اے اللہ! ہمارے سینوں کو ولایت کے نور سے منور فرما دیجیے۔

……اے اللہ! ہمارے سروں پر جو گناہوں کے بڑے بڑے گٹھڑ میں بوجھ ہے، اس بوجھ کو معاف فرما دیجیے۔

……رب کریم! جس طرح آپ نے آسمان کو ہم پر گرنے سے روک دیا ہے، اللہ! شیطان کو بھی ہم پر مسلط ہونے سے روک دیجیے۔

……اے اللہ! آئندہ قیامت تک آنے والی ہماری نسلوں کی

شیطان سے حفاظت فرما دیجیے، دائیں سے حفاظت فرما، بائیں سے حفاظت فرما، آگے سے حفاظت فرما، پیچھے سے حفاظت فرما۔

......اے اللہ! ہم سے راضی ہو جایئے، اے حنان! ہم سے راضی ہو جایئے، اے منان! ہم سے راضی ہو جایئے، اللہ! اگر آپ نے ہم سے راضی نہیں ہونا، پھر بھی راضی ہو جایئے۔

......اے اللہ! ہم گناہوں سے تنگ آ چکے ہیں اب آپ سے بچنے میں مدد مانگتے ہیں، اللہ! ہماری مدد فرما دیجیے، اللہ! گناہوں سے بچا لیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے چھوٹے بچے کو دیکھا کہ جب چلتے چلتے تھک جاتا ہے تو اپنے باپ سے کہتا ہے: ابو اُٹھا لیں۔ اللہ! باپ خود بھی تھکا ہوا کیوں نہ ہو پھر بھی اپنے بچے کو اٹھا لیتا ہے اور سینے سے لگا لیتا ہے، اللہ! ہم نفس و شیطان سے لڑتے لڑتے تھک چکے ہیں، اللہ! یہ ہم سے گناہ کروا لیتے ہیں، اللہ! اب آپ ہماری مدد

فرما دیجیے، اللہ! اپنے دامن میں جگہ دیجیے، اپنی رحمت شاملِ حال فرما دیجیے۔

......اے اللہ! عمر گزرتی جارہی ہے، ہمیں ایمانِ حقیقی کی حلاوت کب نصیب ہوگی؟ نماز پڑھنے کا لطف کب نصیب ہوگا؟ سجدے کا سرور کب نصیب ہوگا؟ قرآن پڑھنے کی لذت کب نصیب ہوگی؟ اللہ! اب تو رحمت کی نظر فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں قرآن پاک کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والا بنا دیجیے اور قرآن پاک کو سمجھنے والوں میں ہمیں بھی شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں علمِ نافع عطا فرما، علم پر عمل کی توفیق عطا فرما، عمل کے اندر اخلاص کی نعمت عطا فرما۔

......اے اللہ! چھوٹا بچہ اپنے کپڑے خراب کرکے امی کے پاس آتا ہے تو وہ اس کو ڈانٹ دیتی ہے کہ میں نے ابھی تمہیں نہلایا تھا تم

پھر گندے ہو گئے ہو، تو وہ بچہ کہتا ہے: امی! میں تو گندا ہو گیا ہوں، مگر مجھے تو آپ ہی نے صاف کرنا ہے، اگر آپ صاف نہیں کریں گی تو مجھے دوسرے کپڑے کون پہنائے گا؟ اللہ! ہم گناہوں کی وجہ سے دل میلے کر بیٹھے ہیں، اللہ! دل گندے کر بیٹھے ہیں، اللہ! اک رحمت کی نظر ڈال کر ہمارے دلوں کو صاف کر دیجیے، اللہ! اپنے نور سے بھر دیجیے، اللہ! ہمارے دلوں کو زندہ کر دیجیے۔

......اے اللہ! جب بچہ پریشان ہوتا ہے تو ماں باپ کی طرف دوڑتا ہے، بندہ پریشان ہوتا ہے تو پروردگار کی طرف لوٹتا ہے، اے بے کسوں کے دستگیر! اے ٹوٹے دلوں کو تسلی دینے والے! اے خالی جھولیوں کو بھر دینے والے! ہم نے بھی جھولیاں پھیلا رکھی ہیں، مولا! ہماری جھولیوں کو بھر دیجیے، اللہ! رحمتوں کا معاملہ فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ اچھے بروں کے ساتھ

اچھائی والا معاملہ کریں، اے مالک! آپ اچھے ہیں اور ہم برے ہیں، اللہ! ہمارے ساتھ اچھائی والا معاملہ فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں بھٹکنے سے محفوظ فرما، ایمان کے نکلنے سے محفوظ فرما، ڈگمگانے سے محفوظ فرما، عزتیں ملنے کے بعد ذلت سے محفوظ فرما، میرے مولا! اپنے قرب کے بعد دوری سے محفوظ فرما۔

......رب کریم! آپ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ[1] (اور ایمان والوں کو اللہ سے شدید محبت ہوتی ہے۔) اللہ! ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرما جو آپ سے شدید محبت کرتے ہیں۔ اللہ! اپنے چاہنے والوں کی فہرست میں ہمیں بھی شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن میں ارشاد فرمایا: رِجَالٌ لَّا

(1) البقرۃ:۱۶۵

تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ[1] (جنہیں کوئی تجارت یا کوئی خرید وفروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی ہے۔) اللہ! ہمیں بھی ان مردوں میں شامل فرما دیجیے، اللہ! ہمیں ذاکرین میں شامل فرما دیجیے۔

……اے اللہ! آپ نے قرآن میں ارشاد فرمایا: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (مومن تو وہ لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں) وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا (اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور ترقی دیتی ہیں) وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ[2] (اور وہ اپنے

[1] النور: ۳۷
[2] الانفال: ۲

پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔) اللہ! ہمیں بھی ایسی صفات عطا فرما اور ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرما۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن میں ارشاد فرمایا: وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ[1] (اور تقویٰ کا جو لباس ہے وہ سب سے بہتر ہے۔) اللہ! ہمیں بھی متقین میں شامل فرما دیجیے، اللہ! ہمیں بھی تقویٰ والا لباس عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ[2] (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر لمحہ اللہ کا ذکر کرتے تھے۔) اللہ! ہمیں بھی وقوفِ قلبی، انابت الی اللہ اور رجوع

---

(1) الاعراف: ۲۶

(2) سنن ابی داؤد، حدیث: ۱۸

الی اللہ کی کیفیت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے تو ہمارے جیسے اربوں کھربوں بندے ہیں، مگر ہمارا تو آپ کے سوا کوئی دوسرا رب نہیں، اللہ! ہم پر رحم فرما دیجیے، اللہ! ہماری مغفرت فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم آپ کا قرب چاہتے ہیں، ہم آپ کا وصل چاہتے ہیں، اللہ! ہمیں اپنی معرفت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ[1] (بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی طرف کثرت سے رجوع کریں اور ان سے محبت کرتا ہے جو خوب پاک صاف رہیں۔) اللہ! ہمیں بھی توابین اور متطہرین لوگوں میں شامل فرما کر ہم

[1] البقرۃ:۲۲۲

سے بھی محبت فرمالیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے: الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ [1] (جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں۔) اللہ! ہمیں بھی ہر لمحہ اپنا ذکر کرنے والوں میں شامل فرمادیجیے۔

......اے اللہ! ''ہر کوئی آکھے تیرا تیرا، تے میں وی آکھاں تیرا، تیرا کجھ نئیں جاناں مولا! جے توں کہہ دیں میرا'' اللہ! ہر کوئی کہتا ہے کہ وہ آپ کا ہے اور میں بھی یہی کہتا ہوں کہ میں آپ کا ہوں، اللہ! آپ کا کچھ نہیں جائے گا اگر آپ یہ کہہ دیں کہ تم میرے ہو۔ اللہ! آپ فرمادیجیے کہ میرے بندو! تم میرے ہو، اللہ! گناہ معاف ہوجائیں گے، خطائیں ختم ہوجائیں گی۔

---

(1) آل عمران:۱۹۱

......اے اللہ! جب ماں اپنے بچے کو نجاست میں لتھڑا دیکھتی ہے تو وہ اس سے نفرت نہیں کرتی، اسے پھینک نہیں دیتی، سمجھتی ہے کہ نادان ہے، لیکن بیٹا تو میرا ہی ہے، اللہ! وہ اس کو دھو دیتی ہے اور سینے سے لگا لیتی ہے، اللہ! ہم بھی گناہوں کی نجاست میں لتھڑے ہوئے ہیں، لیکن بندے تو آپ ہی کے ہیں، اللہ! ہم سے نفرت نہ فرمایئے، اللہ! ہمیں اپنے سے دور نہ کیجیے، اللہ! اِک رحمت کی نظر ڈال کر ہمیں دھو دیجیے اور ہمیں اپنی رحمت میں جگہ دیجیے۔

......اللہ! آپ ہمیں اپنا بنا لیجیے، اللہ! اپنے دوستوں میں شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! دنیا میں روٹی کا سوال کرنے والا اگر ایک در سے خالی چلا جائے اسے پروا نہیں ہوتی، وہ دوسرے در پر چلا

جاتا ہے، تیسرے در پر چلا جاتا ہے، اللہ! مسئلہ تو ہمارا ہے کہ جن کے لیے ایک در کے سوا کوئی دوسرا در نہیں، اللہ! ہم آپ کو منانا چاہتے ہیں، اللہ! مان جائیے، اے کریم! مان جائیے، اے رحیم! مان جائیے۔

......اے اللہ! شیطان ہمارا دشمن ہے، اس نے ہمارے کیے ہوئے عملوں کو ضائع کروا دیا ہے، ریاکاری کے ذریعے، دکھاوے کے ذریعے، دوغلے پن کے ذریعے، اللہ! ہمارا حال لٹے پٹے بندوں کی طرح ہے، اللہ! ہم نے تو دیکھا کہ دنیا کے لوگ لٹے ہوئے بندوں پر ترس کھا لیتے ہیں، اللہ! آپ تو کریم پروردگار ہیں، اللہ! آپ ہم پر ترس کھا لیجیے، اللہ! رحمت فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم آپ کے بندے ہیں، جب پتہ چلتا ہے کہ فلاں جگہ دعائیں قبول ہوں گی، وہاں بھاگتے پھرتے ہیں، اللہ! دھکے

کھاتے پھرتے ہیں، صرف اس لیے کہ خطا کار ہیں، گناہ گار ہیں، اللہ! آپ کی رحمت کے طلب گار ہیں، اللہ! اپنی رحمتیں عطا فرما دیجیے، اللہ! ہم پر احسان فرما دیجیے، ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔

- ...... اے اللہ! ہمیں ذاکرین میں سے بنا، محسنین میں سے بنا، صائمین میں سے بنا، خاشعین میں سے بنا، طاہرین میں سے بنا، صادقین میں سے بنا، محبین میں سے بنا، اللہ! ہمیں اپنے عاشقین میں سے بنا۔

- ...... اے اللہ! ہمیں پاکدامنی والی زندگی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں بددیانتی سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! ہمیں ہر قسم کے سود کے معاملے سے محفوظ فرما۔

- ...... اے اللہ! ہمیں رشوت دینے اور لینے سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنی یاد میں رونے والوں میں شامل فرمالیجیے۔

......اے اللہ! باقاعدگی سے تہجد پڑھنے والوں میں ہمیں بھی شامل فرمالیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں رزقِ حلال عطا فرما، صدقِ مقال عطا فرما۔

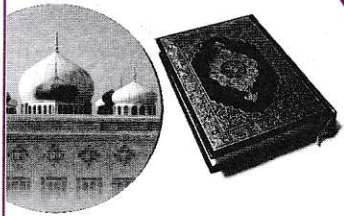
......اے اللہ! ہماری اولادوں کو متقیوں کا امام بنادیجیے۔

......ربِ کریم! جو مانگا وہ بھی اپنی رحمت سے عطا فرما اور جو نہیں مانگ سکے، مانگنا چاہیے تھا، وہ بھی اپنی رحمت سے عطا فرمادیجیے۔

......اے اللہ! ہماری ان دعاؤں کو اپنی رحمت سے قبول فرما۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّکَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

تیسرا باب



مخصوص مواقع پر مانگی گئی دعائیں

مخصوص مواقع پر مانگی گئی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا ہَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ أَنْتَ الْوَھَّابُ

ختمِ قرآن وتراویح کے موقع پر:

......رب کریم! ہمیں حافظِ قرآن بنا، قاری قرآن بنا،

عالمِ قرآن بنا، عاملِ قرآن بنا، ناشرِ قرآن بنا، داعیٔ قرآن بنا، اللہ! ہمیں عاشقِ قرآن بنا۔

- ......اے اللہ! قرآن کو ہمارے دلوں کی بہار بنا۔
- ......اے اللہ! قرآن کو ہمارے لیے شفاعت کا ذریعہ بنا۔
- ......رب کریم! تراویح میں جو قرآن پڑھا گیا اس کو قبول فرما۔
- ......رب کریم! قرآن سنانے والوں کے سنانے کو قبول فرما۔
- ......اے اللہ! قرآن سننے والوں کے سننے کو قبول فرما۔
- ......اے اللہ! پڑھنے میں جو غلطیاں ہوئیں معاف فرما۔
- ......اے اللہ! جو بے ادبیاں ہوئیں معاف فرما۔
- ......رب کریم! ختمِ قرآن کے موقع پر مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں، اے اللہ! ہماری مانگی ہوئی دعاؤں کو قبول فرما۔

......اے اللہ! سننے، سنانے والوں کو ایک ایک حرف پر بہترین اجر اور بدلہ عطا فرما۔

تعزیت اور وفات کے موقع پر:

......اے اللہ! جن کا انتقال ہوا ہے ان کے عذروں کو قبول فرما۔

......اے اللہ! ان کے گناہوں کو معاف فرما، اللہ! ان کی خطاؤں سے درگذر فرما۔

......اے اللہ! ان کی آگے کی منزلوں کو آسان فرما۔

......رب کریم! ان کی قبر کو جنت کا باغ بنا۔

......اے اللہ! ان کی قبر کو اپنے نور سے منور فرما۔

......اے اللہ! ان کی مغفرت فرما۔

......رب کریم! ان کو اپنے قرب کے اعلیٰ ترین درجات عطا فرما۔

......رب کریم! ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما۔

- ......اے اللہ! ان کی سیئات کو حسنات میں تبدیل فرما۔
- ......رب کریم! جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات عطا فرما۔
- ......رب کریم! ان کی قبر پر لاکھوں کروڑوں رحمتیں نازل فرما۔
- ......اے اللہ! اولاد کے سر سے والد کا سایہ اٹھ چکا ہے، ان کو اپنی رحمتوں کی ٹھنڈی چھاؤں عطا فرما۔
- ......اے اللہ! ان کے اس لمبے سفر کو خیر و عافیت والا بنا۔
- ......اے اللہ! پسماندگان کو جو صدمہ پہنچا ہے صبر و شکر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرما۔
- ......اے اللہ! پسماندگان کو آئندہ کے لیے مصائب و آلام سے محفوظ فرما۔
- ......اے اللہ! ان کی وجہ سے جو رحمتیں برکتیں موجود تھیں، اللہ! ان سے ہمیں محروم نہ فرما۔ اللہ! وہ ان کے بعد بھی نازل فرما۔

مسجد کے سنگِ بنیاد کے موقع پر:

......اے اللہ! اس مسجد کو اپنے نیک نمازیوں سے آباد فرما۔

......اے اللہ! اس مسجد میں آنے والے سب نمازیوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا فرما۔

......اے اللہ! اس مسجد سے متعلق جتنے لوگ ہیں سب کو اپنے محبین بندوں میں شامل فرما۔

......رب کریم! مسجد کا انتظام و انصرام سنبھالنے والے، امامت و خطابت کرنے والے اور یہاں پر نمازیں پڑھنے والے تمام حضرات کو اپنے مقربین بندوں میں شامل فرما۔

......اے اللہ! اس مسجد کو پورے علاقے کے لیے مرکز رشد و ہدایت بنا۔

مدرسہ اور طلبہ کے لیے دعا:

......اے اللہ! اس ادارے کو دن دُگنی رات چوگنی ترقی عطا فرما۔

......اے اللہ! یہاں پڑھنے والے طلبہ کو اپنے دین کے کام کے لیے قبول فرما۔

......اے اللہ! یہاں پڑھانے والے اساتذہ کی محنتوں کو قبول فرما۔

......رب کریم! پڑھنے والے ہر طالب علم کے سینے کو علم کے نور سے منور فرما۔

......اے اللہ! یہاں پڑھنے والے طلبہ اور پڑھانے والے اساتذہ کو شرح صدر نصیب فرما۔

......اے اللہ! یہاں پڑھنے والے ہر طالب علم کو منارۂ نور شخصیت بنا دیجیے۔

......اے اللہ! اس ادارے کے فیض کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیجیے۔

- ......رب کریم! اس کے معاونین کو اپنے مقربین میں شامل فرما۔
- ......اے اللہ! اس کی جو ضروریات ہیں اپنے غیبی خزانوں سے پوری فرما۔
- ......رب کریم! اہلِ خیر کو اس ادارے کی جانب متوجہ فرمادیجیے۔
- ......اے اللہ! یہاں مادی برکتیں نازل فرما، روحانی برکتیں نازل فرما، اس جگہ کو ہر قسم کی برکتوں سے مالا مال فرما۔
- ......اے اللہ! ادارے کو ہر قسم کے شرور سے محفوظ فرما۔
- ......جو حضرات ادارے کا انتظام وانصرام سنبھالنے والے ہیں ان کے ساتھ اپنی مدد شامل حال فرما۔ قدم قدم پر اپنا ساتھ نصیب فرما۔ وقت کے مطابق ٹھیک فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرما۔

میزبان اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے:

- ......اے اللہ! اہلِ گھرانہ پر اپنی خصوصی رحمتیں اور برکتیں

نازل فرما۔

......اے اللہ! اس گھر کے نوجوانوں کو نیکی پر آنے کی توفیق عطا فرما اور گھر کے بڑوں کو اپنی معرفت کا نور عطا فرما۔

......اے اللہ! ان کے رزق میں برکتیں عطا فرما، عزت میں برکتیں عطا فرما، کاموں میں برکتیں عطا فرما، دین میں برکتیں عطا فرما، اللہ! قدم قدم پر اپنی برکتیں شاملِ حال فرما۔

......اے اللہ! جس محبت سے انہوں نے عاجز کو اپنے گھر بلایا اس کے بدلے ان کو جنت میں گھر عطا فرما۔

......اے اللہ! انہوں نے عاجز کے ساتھ جس طرح محبت کا اظہار کیا اس کے بدلے ان کو اپنی سچی محبت عطا فرما۔

......اے اللہ! جس طرح انہوں نے ہماری مہمان نوازی کی اس کے بدلے جنت میں ان کی مہمان نوازی فرما۔

......اے اللہ! جس طرح انہوں نے ہمارے سامنے دسترخوان لگایا اس کے بدلے جنت میں ان کے لیے دسترخوان لگا۔

......اے اللہ! ہم نے سنا ہے کہ مہمان کو کھانا کھلانے پر تین طرح کے لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے: کمانے والے کی، پکانے والے کی اور مہمانوں کے سامنے کھانا لگانے والے کی۔ اے اللہ! آج کے اس کھانے کے بدلے کمانے والے کی بھی مغفرت فرما، پکانے والوں کی بھی مغفرت فرما اور مہمان کے سامنے کھانا لگانے والوں کی بھی مغفرت فرما اور اے اللہ! اپنی رحمت سے ہم کھانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

......اے اللہ! ہم نے جو کھایا اس کو ہمارے جسموں کے لیے شفا بنا اور اس سے جو طاقت وقوت ملے اس کو نیکی میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرما، دین کے کاموں پر صرف کرنے کی

توفیق عطا فرما۔

......اے اللہ! جس طرح آپ نے دنیا میں رزق والی نعمت عطا فرمائی اپنی رحمت سے ہمیں جنت کی نعمتیں بھی عطا فرما۔

......اے اللہ! گھر کی مستورات نے کھانا پکانے میں خدمت کی ہوگی ان کو اپنی مقربین بندیوں میں شامل فرما۔

مناجاتِ رمضانُ المبارک:

......اے اللہ! جبریل علیہ السلام کی اس بددعا سے بہت ڈر لگتا ہے جو انہوں نے مانگی تھی کہ (برباد ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی مغفرت نہ کروائی) اور اے اللہ! آپ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر آمین فرمایا تھا[1]، اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرما دیجیے، اللہ!

(1) المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث: ۲۰۲۲

ہماری زندگی برباد ہونے سے بچا لیجیے۔

- ……اے اللہ! ہمیں رمضان المبارک کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما۔
- ……اے اللہ! ہمیں رمضان کے قیمتی لمحات کو ضائع کرنے سے محفوظ فرما۔
- ……رب کریم! اس رحمت کے مہینے میں پوری امت مسلمہ کے لیے رحمتوں کے فیصلے نازل فرما۔
- ……رب کریم! یہ رمضان کا مہینہ حقیقی معنوں میں ہمارے لیے مغفرت کا مہینہ بنا دیجیے۔
- ……اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آپ رمضان المبارک کی ہر رات میں لاکھوں جہنمیوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتے ہیں[1]، اللہ! ہماری بھی اس رمضان میں مغفرت فرما دیجیے اور

---

(1) [جامع الاحادیث للسیوطی، حدیث: ۱۸۷۳۳]

ہمیں بھی جہنم کی آگ سے بری فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے دنیا میں دیکھا کہ رمضان میں لوگ غریبوں پر رمضان پیکج کے نام پر بڑی بڑی رقمیں خرچ کر دیتے ہیں، اللہ! ہمیں بھی اس رمضان میں پیکج کے طور پر جنت عطا فرما دیجیے۔

تقریبِ نکاح کی دعائیں:

......کریم آقا! جن بچے بچی کا نکاح ہوا، ان کو خوشیوں بھری زندگی نصیب فرما۔

......اے اللہ! اس نکاح کو دونوں طرف کے گھرانوں کے لیے خوشیوں کا سبب بنا۔ دونوں طرف کے والدین کے لیے خوشیوں کا سبب بنا۔

......اے اللہ! اس نکاح کو دونوں طرف کے خاندانوں کے لیے عزتوں کا سبب بنا۔

......اے رب کریم! زوجین کی زندگیوں میں برکت نصیب فرما، صحت میں برکت عطا فرما، کاموں میں برکت عطا فرما، رزق میں برکت عطا فرما، علم میں برکت عطا فرما، عمل میں برکت عطا فرما، رب کریم! اپنی خصوصی رحمتوں کا معاملہ فرما۔

......رب کریم! زوجین کو بُری نظر سے محفوظ فرما، بُرے اثر سے محفوظ فرما، جادو ٹونے سے محفوظ فرما، اپنی رحمتوں کی ٹھنڈی چھاؤں نصیب فرما۔

......اے اللہ! زوجین کو نیکی پر جمع فرما۔

......اے اللہ! زوجین کو ایک دوسرے کے شر سے محفوظ فرما۔

......اے اللہ! زوجین کو خیر پر جمع فرما۔

......اے اللہ! ایک دوسرے کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما۔

......رب کریم! زوجین کو دین والی زندگی نصیب فرما، سنتوں

والی زندگی نصیب فرما۔ اے اللہ! قابلِ رشک اور کامیاب زندگی نصیب فرما۔

......اے رب کریم! زوجین کے دلوں میں الفتیں اور محبتیں نصیب فرما۔ اللہ! جو محبتیں آپ نے آدم علیہ السلام اور اماں حوا علیہا السلام کے دل میں عطا فرمائیں، وہ محبتیں ان کے دلوں میں بھی عطا فرما۔ اللہ! جو محبتیں آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اماں ہاجرہ علیہا السلام کے دل میں عطا فرمائیں، وہ محبتیں ان کے دلوں میں بھی عطا فرما۔ اللہ! جو محبتیں آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے دل میں عطا فرمائیں، وہ ان کے دلوں میں بھی عطا فرما۔ اللہ! جو محبتیں آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دل میں عطا فرمائیں وہ ان کے دلوں میں بھی عطا فرما۔

......اے اللہ! زوجین کو اپنے مقبول بندوں اور بندیوں میں

شامل فرما۔

......اے اللہ! جن گھروں میں جوان بچے بچیاں موجود ہیں، ماں باپ کے لیے ان کے فرض ادا کرنے آسان فرما۔

......اے اللہ! گھر میں جوان بچی موجود ہو اور اس کے رشتے نہ آئیں، اللہ! ماں باپ کے دل پہ کیا گزرتی ہے؟ میرے مولا! آپ جانتے ہیں۔ اللہ! ان کے لیے نیک اور قدر کرنے والے رشتے عطا فرما۔

......میرے مولا! جو شادی شدہ ہیں ان کی ازدواجی زندگی کی پریشانیوں کو ختم فرما۔

دعا بعد از ختمِ خواجگان:

اَللّٰهُمَّ أَوْصِلْ وَبَلِّغْ ثَوَابَ مَا قَرَأْنَا وَنُوْرَ مَا تَلَوْنَا بَعْدَ الْقُبُوْلِ عَنَّا هَدِيَةً وَاصِلَةً مِنَّا إِلٰى طَبِيْبِ قُلُوْبِنَا وَقُرَّةِ أَعْيُنِنَا وَشَفِيْعِ

ذُنُوْبِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ، ثُمَّ إِلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَإِلٰى اٰلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ، ثُمَّ إِلٰى أَرْوَاحِ الْأَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْمُفَسِّرِيْنَ وَالْمُحَدِّثِيْنَ ثُمَّ إِلٰى أَرْوَاحِ السَّادَاتِ الصُّوْفِيَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ خُصُوْصًا إِلٰى سَادَاتِ الْقَادِرِيَّةِ وَالنَّقْشْبَنْدِيَّةِ وَالْمُجَدِّدِيَّةِ وَالْچِشْتِيَّةِ وَالسُّهْرَوَرْدِيَّةِ وَالشَّاذْلِيَّةِ وَالْكُرْدِيَّةِ بِتَفَاصِيْلِ السَّلَاسِلِ الشَّرِيْفَةِ مِنْ سَيِّدِنَا أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَأَرْضَاهُ، وَمِنْ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ، ثُمَّ إِلٰى رُوْحِ شَيْخِنَا وَمُرْشِدِنَا حَضْرَتْ خَوَاجَه مُحَمَّد فَضَل عَلِيِ الْقُرَيْشِيِ نَوَّرَ اللّٰهُ مَرْقَدَهُ

ثُمَّ إِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا حَضْرَتْ خَوَاجَه مُحَمَّد عَبْدِ الْمَالِکِ الصِّدِّیْقِیِّ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ثُمَّ إِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مُرْشِدِ الْعَالَمِ حَضْرَتْ خَوَاجَه غُلَام حَبِیْب رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ثُمَّ إِلٰی أَرْوَاحِ اٰبَآئِنَا وَأَجْدَادِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَجَدَّاتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا مِنَ الْحَاضِرِیْنَ وَالْغَائِبِیْنَ کَافَّةً وَعَامَّةً، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّکَ أَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

”اے ہمارے پروردگار! ہم نے جو کچھ پڑھا اس کو قبول فرما کر اس کا ثواب اور نور ہماری طرف سے بطورِ ہدیہ ہمارے دلوں کے طبیب، ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے گناہوں

کی سفارش کرنے والے، ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی آل و صحابہ رضی اللہ عنہم اور ان کے تمام پیغمبر بھائیوں اور ان میں سے ہر ایک کی آل اور ہر ایک کے صحابہ، تمام ائمۂ مجتہدین، مفسرین، محدثین، ساداتِ صوفیہ محققین خصوصاً سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، مجددیہ، چشتیہ، سہروردیہ، شاذلیہ، کردیہ، جمیع سلاسل عالیہ جو کہ حضرت سید ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا علی کرّم اللہ وجہہ سے شروع ہوئے ہیں، کے سادات و اکابر کو پہنچا دیجئے۔

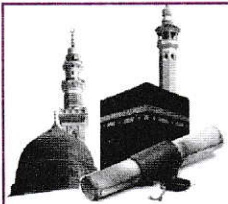
پھر اس کا ثواب ہمارے شیخ و مرشد حضرت خواجہ محمد فضل علی قریشی نوّر اللہ مرقدہٗ کی روح کو، پھر ہمارے شیخ و مرشد حضرت خواجہ عبدالمالک صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو، پھر ہمارے شیخ و مرشد مرشدِ عالم حضرت خواجہ غلام حبیب رحمۃ اللہ علیہ

کی روح کو اس کا ثواب پہنچا دیجئے۔

پھر اس کا ثواب ہمارے آباء و اَجداد، ہماری اُمہات و جدّات، ہمارے بھائیوں، بہنوں، ازواج واولاد پورے کے پورے حاضرین وغائبین کو پہنچا دیجئے۔

اے ہمارے رب! ہماری طرف سے قبول فرمالیجئے، بے شک آپ سننے اور جاننے والے ہیں، ہماری توبہ کو قبول فرمالیجئے۔ یقیناً آپ توبہ کو قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے حبیب ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل اور ان کے تمام ساتھیوں پر درود ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اپنی رحمت کے ساتھ رحم فرما۔"

چوتھا باب



حرمین شریفین کے مقدس مقامات پر مانگی گئی دعائیں

حرمین شریفین کے مخصوص مقامات پر مانگی گئی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَهَّاب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا ہَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

کعبہ پر پہلی نظر

……اے اللہ! آپ کے عاجز و مسکین بندے آپ کی خدمت میں حاضر ہیں، ربِ کریم! ہماری حاضری کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! دنیا کے مختلف ملکوں سے گورے کالے، عربی عجمی سب آپ کی خدمت میں حاضر ہیں، اے مالک! ہم عاجز و مسکین بھی حاضرِ خدمت ہیں، ہماری حاضری کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے بندے اور بندیاں آپ کے دربار میں حاضر ہیں، اے مالک! آپ کو منانے کے لیے آئے ہیں، اللہ! اپنے گناہ بخشوانے کے لیے آئے ہیں، اپنا دل دھلوانے کے لیے آئے ہیں، اے اللہ! مہربانی کر دیجیے، اللہ! رحمت کر دیجیے۔

......ربِ کریم! آپ کا گھر سامنے ہے اور سائل بھی موجود ہیں، اللہ! کمزور ایک قوی کے دروازے پر حاضر ہیں، محتاج ایک غنی کے دروازے پر حاضر ہیں، اے اللہ! بندے اپنے پروردِگار کے دروازے پر حاضر ہیں، اے ربِ کریم! جھولیاں بھر دیجیے، نیک مرادوں کو پورا کر دیجیے، اللہ! اپنے مستجاب

الدعوات بندوں میں شامل فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے دنیا میں دیکھا کہ کوئی گھر چل کر آجائے تو لوگ اس کا لحاظ کر لیتے ہیں، اے کریم! آپ تو حنان اور منان ہیں، اللہ! اپنے بندوں کا لحاظ فرما لیجیے، رحمتوں کا معاملہ کر دیجیے، گناہوں کو بخش دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا[1] (اور جو اس گھر میں داخل ہوتا ہے امن پاجاتا ہے۔) اے اللہ! اپنے غصے سے امن عطا فرما، اللہ! ہمیں نفس و شیطان کے مکروفریب سے امن عطا فرما، زمانے کے فتنوں سے امن عطا فرما، دجالی فتنوں سے امن عطا فرما، اللہ! ہمیں قیامت کے دن کی پریشانی سے امن عطا فرما، اللہ! ہمیں جہنم کی آگ سے امن

(1) آل عمران:۹۷

عطا فرما، میرے مولا! مہربانی کا معاملہ فرما۔

......رب کریم! مرکز تجلیات سامنے ہے ان تجلیات سے ہمارے دلوں کو صاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! کپڑا جب میلا ہو جاتا ہے تو دھلنے کے لیے دھوبی کے پاس آ جاتا ہے اور دھوبی یہ نہیں کہتا کہ کپڑا اتنا میلا کیوں ہے؟ میرے مولا! ہم بھی یہاں دھلنے کے لیے آئے ہیں ہمیں دھو دیجیے، اللہ! یہ نہ فرمایئے گا کہ اتنے میلے دل لے کر کیوں آئے ہو؟ اللہ! ہمارے پاس ندامت اور شرمندگی کے سوا کچھ نہیں، مہربانی فرما دیجیے اور اِک نظر ڈال کر ہمارے میلے دلوں کو صاف کر دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے نیک بندے یہاں نیکیاں لے کر آتے ہیں، ہم وہ گناہ گار ہیں جو اپنے گناہوں کے انبار اپنے سر پر لائے

ہیں، مالک! ہم نادم اور شرمندہ ہیں، معاف فرما دیجیے۔

......اے ربِ کریم! بڑی دور سے آئے ہیں اور بڑی دیر سے آئے ہیں، میرے آقا! بڑی امیدیں لے کر آئے ہیں، امیدوں کو پورا کر دیجیے۔

......ربِ کریم! ہم دنیا میں دیکھتے ہیں لوگ اسی کو اپنے گھر آنے دیتے ہیں جس سے راضی ہوتے ہیں، اے اللہ! جب ناراض ہوتے ہیں تو باپ بیٹے کو گھر آنے سے منع کر دیتا ہے، خاوند بیوی کو منع کر دیتا ہے اور بھائی بھائی کو منع کر دیتا ہے، اے ربِ کریم! جب آپ نے اپنے گھر بلا لیا، یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ ہم سے راضی ہیں، اے اللہ! مہربانی کا معاملہ فرما دیجیے، کرم کا معاملہ فرما دیجیے، ہماری خطاؤں کو بخش دیجیے۔

......اے اللہ! اس جگہ جتنے انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم تشریف لائے اور انہوں نے جو خیریں مانگیں وہ ہمیں بھی عطا فرما اور جن شرور سے پناہ مانگی ہمیں بھی پناہ عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! دنیا کے فقیر بھی بڑا دروازہ دیکھ کر اُونچی صدا لگاتے ہیں، انہیں یقین ہوتا ہے کہ یہاں سے ہم خالی ہاتھ نہیں جائیں گے، اللہ! ہمارے سامنے کائنات کا سب سے بڑا دروازہ ہے، میرے مولا! خالی ہاتھ نہ لوٹایئے، رحمت کا معاملہ فرما دیجیے، ہماری مغفرت فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں مکہ کی زندگی اور مدینہ کی موت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! بیت اللہ سامنے ہے اور سائل سامنے دامن پھیلائے بیٹھے ہیں، میرے مولا! مغفرت کر دیجیے۔

......اے اللہ! جو عمرے کے اعمال ہیں خیریت، عافیت اور

سکون کے ساتھ کرنے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمارے اس سفر کو وسیلۂ ظفر بنا دیجیے۔

......اے اللہ! دور قریب سے جو حجاج یہاں آئے ہیں، اللہ! یہ آپ کی محبت میں چھن چھن کے یہاں آئے ہیں، اللہ! ان کا یہاں پر آنا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا قبول فرما لیجیے، اللہ! آج کے دن مغفرت فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بیت اللہ کو بتوں سے پاک کر دیا تھا، اللہ! یہ دل بھی تو آپ کا گھر ہے، اللہ! اپنے اس گھر کو بھی پاک کر دیجیے، اللہ! ہمارے دلوں کو غیر سے خالی کر دیجیے، اللہ! پاک زندگی عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جو لوگ حج پر آنا چاہتے تھے، مگر اس سال نہیں آ سکے، اپنی رحمت سے ان کو بار بار اپنے گھر کا دیدار عطا فرما۔

......اے اللہ! جو لوگ حج پر آنا چاہتے تھے، مگر کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں آ سکے، ان کو بھی ان دعاؤں میں شامل فرما۔

......اے اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یہودی مہمان آتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی بھی رعایت فرماتے تھے، اللہ! ہم جیسے کیسے بھی ہیں آپ کے گھر میں آپ کے مہمان ہیں، اللہ! آپ بھی ہماری رعایت فرما کر ہمیں اپنے مقبول بندوں میں شامل فرمالیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ[1] (جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔) اللہ! ہم آپ کے گھر میں آئے ہیں، آپ کے مہمان

[1] صحیح بخاری، حدیث: ۶۰۱۸

ہیں، اللہ! دنیا دار لوگ بھی مہمانوں کا اکرام کرتے ہیں، اللہ! آپ بھی اکرام فرما لیجیے۔

......رب کریم! ہماری اولادوں کے لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہنا آسان فرما دیجیے۔

مقامِ ابراہیم:

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو قلبِ منیب عطا فرمایا، اپنی رحمت سے ہمیں بھی قلبِ منیب عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنی یاد میں آہیں بھرنے والا بنایا، اپنی رحمت سے ہمیں بھی اپنی یاد میں آہیں بھرنے والا بنا۔

......رب کریم! آپ نے ابراہیم علیہ السلام کے قلب میں اپنی محبت عطا فرمائی، اپنی رحمت سے ہمارے دلوں میں بھی اپنی

محبت عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا گھر بنانے کے لیے قبول فرمایا، ہمیں بھی اپنی زندگی میں اپنا گھر بنانے کی توفیق عطا فرما۔

......اے اللہ! جیسے ابراہیم علیہ السلام نے سب بتوں کو توڑ دیا تھا، اللہ! ہمیں بھی پتھر کے ہوں یا تخیل کے سب بتوں کو توڑنے کی توفیق عطا فرما۔

......رب کریم! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو مقامِ توحید عطا فرمایا، وہی مقامِ توحید کی تجلیات ہمارے سینوں میں بھی عطا فرما۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کے حق میں دنیا کی آگ کو ٹھنڈا فرما دیا تھا، اللہ! ہمارے حق میں بھی جہنم کی آگ کو

ٹھنڈا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جیسے ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ بنایا اور اسماعیل علیہ السلام نے ان کا تعاون کیا، اے اللہ! دین کے کام میں ہماری اولادوں کو بھی ہمارا معاون بنا۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو امام الناس بنایا، اللہ! ہمیں بھی امام المتقین بنا دیجیے۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا فرمایا، اللہ! ہماری آنے والی نسلوں میں بھی کوئی وقت کا مجدد پیدا فرما، وقت کا کوئی قطب پیدا فرما، وقت کا کوئی ولی پیدا فرما، اللہ! اپنا کوئی عاشق پیدا فرما۔

......اے اللہ! جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے کے ہر فرد کو شرفِ قبولیت عطا فرمایا، اللہ! ہمارے گھرانے کے ہر

ہر فرد مرد ہو یا عورت، سب کو اپنے مقبول بندے اور بندیوں میں شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ بی بی ہاجرہ علیہا السلام کو مقامِ صبر اور مقامِ توکل عطا فرمایا، اللہ! ہمارے گھر کی عورتوں کو بھی مقامِ صبر اور مقامِ توکل عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں کو قبول فرمایا، اللہ! ہماری دعاؤں کو بھی قبول فرما لیجیے۔

......رب کریم! جیسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لیے دعا مانگی: وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ (اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرمایئے) لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ[1] (تاکہ وہ شکر گزار بندے بن جائیں۔) اللہ! ہماری اولادوں کو بھی کھانے کے لیے پھل عطا

[1] ابراہیم: ۳۷

فرما، تاکہ وہ آپ کے شکرگزار بندے بن جائیں۔

⟡......اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کے سینے میں نبوت کا نورعطا فرمایا، اللہ! ہمارے اور ہماری اولادوں کے سینے میں ولایت کا نورعطا فرمادیجیے۔

⟡......اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کے دل میں اپنی وہ محبت عطا فرمائی کہ آپ کے حکم پر ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کوقربان کرنے کے لیے اور اسماعیل علیہ السلام آپ کے نام پر قربان ہونے کے لیے تیار ہو گئے، اللہ! ہمارے اور ہماری اولادوں کے دلوں میں بھی اپنی وہ محبت عطا فرما کہ آپ کا حکم سنتے ہی فوراً اس پر عمل کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

⟡......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو اسماعیل علیہ السلام جیسا فرمانبردار بیٹا عطا فرمایا، اللہ! ہماری اولادوں کو بھی اسماعیلی

نسبت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا کہ مقامِ ابراہیم قبولیت دعا کا مقام ہے، میرے مولا! ہماری جھوٹی زبانوں کو نہ دیکھیے، اللہ! ہمارے میلے دلوں کو نہ دیکھیے، اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتلائی ہوئی بات کو سچا کر دکھایئے اور جو دعائیں ہم نے مانگی ہیں قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے فرمایا: **وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ**[1]

(اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا نظارہ کراتے تھے، اور مقصد یہ تھا کہ وہ مکمل یقین رکھنے والوں میں شامل ہوں۔) اللہ! ہم اس قابل تو نہیں، مگر آپ ہمیں وہ دیکھنے

(1) الانعام:۷۵

والی باطن کی نگاہ عطا فرما دیجیے۔

♢......میرے مولا! ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تھا: لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ[1]، اللہ! ہمیں بھی قلب کا اطمینان عطا فرما دیجیے۔

♢......اے اللہ! جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہزاروں انبیاء پیدا فرمائے، اللہ! ہماری آنے والی اولادوں میں ہزاروں اولیاء کو پیدا فرما دیجیے۔

♢......میرے مولا! آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو ابوالانبیاء بنایا، اللہ! اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں ابوالاولیاء بنا دیجیے۔

♢......اے اللہ! جیسے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تھا: اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ[2] (بے شک

[1] البقرة:۲۶۰

[2] الانعام:۱۶۲

میری نماز، میری عبادت اور میرا جینا مرنا سب کچھ اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔) اللہ! ہمیں بھی وہی اخلاص والی نعمت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جیسے ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی تھی: فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیٓ اِلَیْهِمْ [1] (لہٰذا لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے کشش پیدا کر دیجیے۔) اللہ! ہماری اولادوں کی طرف بھی لوگوں کے دلوں کو دین کی نسبت سے متوجہ فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم ملتِ ابراہیمی ہیں، ہمیں مزاجِ ابراہیمی سمجھنے کی بھی توفیق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے کو جو مزاج عطا فرمایا تھا، اللہ! ہمارے گھرانے کو بھی مزاجِ ابراہیمی عطا فرما دیجیے۔

---

(1) ابراہیم: ۳۷

زم زم:

⊕......اے اللہ! جیسے آپ نے زم زم کو مشرق مغرب، شمال جنوب میں پہنچا دیا، اللہ! ہمارے ادارے کے فیض کو بھی مشرق مغرب، شمال جنوب میں پہنچا دیجیے۔

⊕......اے اللہ! ہم نے جو زم زم پیا، اس کو جسمانی بیماریوں کی شفا بنا، روحانی بیماریوں کی شفا بنا۔

⊕......رب کریم! جس طرح آپ نے دنیا میں زم زم پلا کر سینے میں ٹھنڈک ڈال دی، اے اللہ! اپنی محبت کی ٹھنڈک ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

⊕......اے اللہ! جس طرح آپ نے دنیا میں زم زم عطا فرمایا، اسی طرح قیامت کے دن اپنی حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں حوضِ کوثر کا جام نصیب فرما۔

......اے اللہ! جس طرح آپ نے دنیا میں زم زم پلایا، جنت میں کچھ لوگ ہوں گے جن کو آپ شرابِ طہور پلائیں گے[1]، اے اللہ! ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرما دیجیے۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے زم زم پلا کر پیاس کو ختم فرما دیا، اے اللہ! موت کے وقت کی پیاس اور قیامت کے دن کی پیاس کو بھی ختم فرما دیجیے گا۔

......اے اللہ! جو زم زم پیا اس کے ہر ہر قطرے کے بدلے ہمیں علم کا سمندر نصیب فرما۔

......اے اللہ! جیسے آپ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے قدموں سے یہ زم زم جاری فرمایا، اللہ! ہمارے اور ہماری اولادوں کے ہاتھوں علم کا زم زم جاری فرما، اے اللہ! کوئی

---

(1) ﴿وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾﴾ [الانسان:٢١]

مقبول مدرسہ، کوئی مقبول مسجد بنانے کی توفیق عطا فرما۔

......رب کریم! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج پر جانے لگے تو اس جگہ پر شقِ صدر کیا گیا تھا اور زم زم سے دھویا گیا تھا، اے اللہ! ہم نے بھی زم زم پیا ہے، اس کے بدلے ہمارے دلوں کو بھی دھو دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا کہ زم زم کا مقام قبولیتِ دعا کا مقام ہے، اے اللہ! اس زم زم کے پینے کو ہمارے لیے بخشش کا ذریعہ بنا دیجیے اور بار بار یہاں حاضری کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے ہمیں زم زم پلایا، اب اپنی محبت کا جام بھی پلا دیجیے اور اپنی محبت کو ہمارے دلوں میں بھر کر ہمیں اپنا دیوانہ بنا لیجیے۔

مقامِ صفا:

......اے اللہ! یہ مقامِ صفا قبولیتِ دعا کا مقام ہے، اللہ! ہماری مانگی ہوئیں سب دعاؤں کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! یہ مقامِ صفا ہے، اس جگہ پر پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دینِ اسلام کا پہلا خطبہ دیا تھا، دین کی دعوت کا کام شروع کیا تھا، اے اللہ! ہم اس دعوت پر لبیک کہتے ہیں، اسلام کی محبت ہمارے دلوں میں بڑھا دیجیے، میرے مولا! شریعت کے ساتھ بے ساختگی والی محبت عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس مقامِ صفا پر جو آواز نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے لگائی: یَآیُّھَا النَّاسُ! قُوْلُوْا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ تُفْلِحُوْا[1] اللہ! اس آواز کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیجیے اور اس آواز کو پوری دنیا میں

(1) السیرۃ النبویۃ لابن اسحاق: ص ۸۲

لگانے کے لیے ہمیں قبول فرما لیجیے، اللہ! ہر گورے کالے اور عربی عجمی تک یہ آواز پہنچانے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ نے قرآنِ کریم میں فرمایا: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ[1] (بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔) یہ مقامِ صفا آپ کے شعائر میں سے ہے، اللہ! ہمیں شعائر کا ادب کرنے کی توفیق عطا فرما دیجیے، ہمارے دلوں میں شعائر کی محبت پیدا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس مقامِ صفا پر دارِ ارقم قائم تھا، اس دین کا پہلا مدرسہ وہی تھا، اللہ! ہمارے ہر ہر گھر کو دارِ ارقم کا نمونہ بنا دیجیے، اللہ! ہمارے ہر گھر کو دین کا گلشن بنا دیجیے، اللہ! دین کا نور پھیلا دیجیے، اللہ! نسبت کا نور پھیلا دیجیے۔

1......(البقرۃ:۱۵۸)

......اے اللہ! یہ مقامِ صفا ہے، یہاں سے آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین کے کام کا آغاز کیا تھا اور فرمایا تھا: یٰاَیُّھَا النَّاسُ! قُوْلُوْا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تُفْلِحُوْا اے اللہ! ہم آپ کے سامنے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر گواہی دیتے ہیں کہ ہم آپ کی وحدانیت کو مانتے ہیں اور آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں، اے اللہ! ہمیں اپنا بنا لیجیے، اپنے محبوب بندوں میں شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! اس مقامِ صفا پر دارِ ارقم تھا، جہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے، اللہ! ہماری آنے والی نسلوں میں کوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا روحانی جانشین پیدا فرما دیجیے، اللہ! ہماری اولاد میں سے کسی کو فاروقی نسبت عطا فرما دیجیے۔

......رب کریم! یہ مقامِ صفا ہے، اللہ! اپنی رحمت سے

ہمارے دلوں کو صاف فرما دیجیے، ہمارے معاملات کو صاف فرما دیجیے، ہمارے من کو صاف فرما دیجیے، ہمارے اعمال کو صاف فرما دیجیے، ہماری نیتوں کو صاف فرما دیجیے۔

میلین اخضرین:

......اے اللہ! جب ہم سبز لائٹوں کے درمیان بھاگتے ہیں، اللہ! ظاہر میں تو یہاں بھاگ رہے ہوتے ہیں، مگر حقیقت میں آپ کی طرف بھاگ رہے ہوتے ہیں، میرے مولا! فَفِرُّوْٓا اِلَی اللہِ[1] پر عمل کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہمارا ظاہری طور پر بھاگنا سیر الی اللہ کا ذریعہ بنا دیجیے۔

(1)......(الذاریات:۵۰)

مقامِ مروہ:

- ......اے اللہ! یہ مقامِ مروہ قبولیتِ دعا کا مقام ہے، اللہ! ہماری مانگی ہوئیں سب دعاؤں کو قبول فرمالیجیے۔
- ......اے اللہ! یہ مقامِ مروہ ہے اور آپ نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ[1] (بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔) اللہ! ہمیں شعائر کا ادب کرنے کی توفیق عطا فرمادیجیے، ہمارے دلوں میں شعائر کی محبت پیدا فرمادیجیے۔

مکہ مکرمہ سے جدائی کے وقت:

- ......اے اللہ! اس سفر کو ہمارے لیے وسیلۂ ظفر بنادیجیے۔
- ......اے اللہ! اس حج کو حج مبرور بنادیجیے، حج مقبول بنادیجیے۔

---

(1)......(البقرۃ:۱۵۸)

......اے اللہ! اس سفر میں جو کوتاہیاں ہوئیں معاف فرما، جو غفلتیں ہوئیں معاف فرما، جو بے ادبیاں ہوئیں معاف فرما، جو اعمال میں کمی ہوئی معاف فرما، جو عبادات میں سستی ہوئی معاف فرما اور ہمیں کامل حج کا اجر عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں اپنے گھر حاضری کی توفیق عطا فرمائی، اللہ! ہمیں ہر سال یہ سعادت نصیب فرما اور زندگی کے جو ایام باقی ہیں ان میں بار بار اپنے گھر کی قبولیت والی حاضری نصیب فرما۔

......اے اللہ! ہمیں یہاں سے خوشیوں کے ساتھ، رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ واپس لوٹائیے، اللہ! ہمیں اپنے گھر سے خالی نہ لوٹائیے۔

......رب کریم! حج کے پورے سفر میں جو دعائیں مانگیں،

قبول فرما لیجیے اور جو دعائیں نہیں مانگ سکے وہ بھی ہمارے حق میں قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! اس جگہ کی برکات نصیب فرما اور اس جگہ سے جھولیاں بھر کے واپس جانے کی توفیق عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ کے لاکھوں بندے اس جگہ پر آپ کا قرب پانے کے لیے آئے، اللہ! ان میں سے جس کی زندگی آپ کو پیاری لگی اس کی برکت سے ہمارے اس سفر کو قبول فرما، ہمارے اس حج کو حج مبرور بنا۔

......اے اللہ! ہمارے اس حج کی سب دعاؤں کو قبول فرما، عرفات کی سب دعاؤں کو قبول فرما، مزدلفہ کی سب دعاؤں کو قبول فرما، منیٰ کی سب دعاؤں کو قبول فرما۔

......اے اللہ! اس حج سے ہمیں گناہوں سے پاک ہو کر

واپس لوٹنے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔

……اے اللہ! جس طرح ایک عیال دار اپاہج کسی سخی کے دروازے پر جاتا ہے اور اس امید کے ساتھ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے کہ آج یہ دروازہ کھل گیا تو میرے بچوں کا فاقہ ختم ہو جائے گا، میرے مولا! ہم عیال دار اپاہج سے زیادہ محتاج ہیں اور آپ اس دنیا کے سخی سے زیادہ بڑے سخی ہیں، اللہ! ہم اس امید کے ساتھ آپ کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں کہ اگر یہ دروازہ کھل گیا تو ہمارا حج حجِ مقبول بن جائے گا، حج مبرور بن جائے گا، اللہ! ہمارے حج کو قبول فرما لیجیے۔

……اے اللہ! اس سفر میں ہار جیت دونوں کا امکان ہوتا ہے، مگر جو جیت گیا وہ ساری زندگی کے گناہ بخشوا گیا اور جو ہار گیا وہ کریم کے دروازے سے خالی لوٹا اور اس جیسا کوئی بدبخت

نہیں ہو سکتا، اللہ! ہمیں بد بخت ہونے سے بچا لیجیے، اپنے گھر سے خالی نہ لوٹایئے۔

......اے اللہ! اس حج میں جو کمی کوتاہی ہوئی اپنی رحمت سے اس کو معاف کردیجیے اور ہمیں حج کا پورا پورا اجر عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس سال جتنے لوگ حج کے لیے آئے ہیں اور انہوں نے جو جو مانگا ہے سب کو اُن کی منشا کے مطابق عطا فرما دیجیے۔

جمرات:

......اے اللہ! اس جگہ پر شیطان نے ابراہیم علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی تھی، مگر وہ اس کے بہکاوے میں نہیں آئے تھے، اللہ! ہمیں بھی شیطان کے بہکاوے سے بچا لیجیے، اللہ! ہماری قیامت تک آنے والی نسلوں کو شیطان کے ہتھکنڈوں

سے بچا لیجیے۔

......اے اللہ! ہم نے شیطان کو کنکریاں ماریں، ہمارے اس عمل کو قبول فرما لیجیے۔

......رب کریم! ہمارا حال تو یوسف علیہ السلام کے بھائیوں جیسا ہے کہ جن کے پاس قیمت تو پوری نہیں تھی، مگر غلہ پورا مانگتے تھے، اللہ! آج شیطان کو آخری کنکریاں مارنے سے ہم نے حج کا عمل تو مکمل کر لیا ہے، مگر ہم مانتے ہیں کہ جیسے آداب کے ساتھ حج کرنا چاہیے تھا ویسا نہیں کر سکے، لیکن آپ سے اجر پورا مانگتے ہیں، اللہ! یوسف علیہ السلام نے تو بھائیوں کو غلہ پورا دے دیا تھا، آج آپ بھی اجر پورا دے دیجیے اور ہمارے اس حج کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا کہ شیطان کو کنکری مارنے پر وہ گناہ معاف ہوتا ہے کہ اگر معاف نہ ہوتا تو جہنم

میں لے کر چلا جاتا، اللہ! ہم نے شیطان کو کنکریاں ماریں، اب ہر کنکری کے بدلے ہمارے کبیرہ گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اللہ! گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیجیے۔

......اللہ! ہم نے شیطان کو کنکریاں مار کر اپنی برأت کا اظہار کر دیا ہے، دشمنی کا اظہار کر دیا ہے، اللہ! اب آپ ہمیں اپنے دوستوں میں شامل فرما لیجیے، اللہ! اگر آپ نے بھی ہمیں دوستوں میں شامل نہ کیا تو ہمارا حال تو دھوبی کے کتے والا ہوگا جو نہ گھر کا نہ گھاٹ کا، اللہ! ہمارے حال پر رحم فرما دیجیے، اللہ! ہمیں بے سہارا نہ فرمائیے، اللہ! ہمیں نفس و شیطان کے حوالے نہ کیجیے، اللہ! ہمیں اپنے اولیاء میں شامل فرما لیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلایا کہ شیطان کو کنکری مارتے کے وقت دعائیں قبول ہوتیں ہیں، اللہ! اس حج میں

ہم نے جو دعائیں مانگی ہیں ان کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! یہ شیطان کو کنکری مارنا حج کا آخری عمل ہے، اللہ! اس کو قبول فرما لیجیے۔

......رب کریم! زندگی کا کیا بھروسہ کہ دوبارہ ان جگہوں پر حاضری نصیب ہوگی یا نہیں، اللہ! یہ حج کا آخری دن ہے، آج ہم منیٰ سے واپس چلے جائیں گے، میرے مولا! آپ کا احسان لے کر جانا چاہتے ہیں، اللہ! آپ کے احسانات میں ڈوب کر جانا چاہتے ہیں، اللہ! احسان فرما دیجیے، ہمارے حج کو قبول فرما لیجیے۔

طوافِ زیارت:

......اے اللہ! اس طوافِ زیارت کو اپنے قرب کا ذریعہ بنا دیجیے۔

......رب کریم! ہمارے اس طواف کو جنت میں اپنی زیارت

کا سبب بنا۔

مدینہ منورہ میں حاضری کے وقت:

......اے اللہ! ہم پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہیں، ہماری حاضری کو قبول فرما لیجیے۔

......اے اللہ! ہمیں اپنی بارگاہ میں اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں قبولیت نصیب فرما دیجیے۔

......اے اللہ! ہم فقط آپ کی رحمت سے یہاں حاضر ہوئے اور ریاض الجنۃ میں بھی داخل ہوئے، جس کو آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت فرمایا ہے، اے اللہ! جب ایک مرتبہ آپ نے جنت میں داخل کر دیا اب جہنم میں جانے والوں میں سے ہمارا نام نکال دیجیے، اللہ! جہنم کی آگ کو ہم پر حرام فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَن زَارَ

قَبرِی وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي[1] (جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔) اللہ! قیامت کے دن اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا مدینہ بھٹی کے مانند ہے، جو کھوٹے کھرے کو جدا کر دیتا ہے[2]۔ میرے مولا! آج ہمارے اندر سے کھوٹ ختم کر دیجیے، ہمارے اندر سے نفاق ختم کر دیجیے، اللہ! یک رنگی والی زندگی عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! آخری وقت میں ہمیں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دَر کی مٹی نصیب فرما، جنت البقیع میں دفن ہونے کی سعادت نصیب فرما دیجیے۔

---

(1) سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۱۱۲

(2)......صحیح بخاری، حدیث: ۱۸۷۱

......رب کریم! ہمیں مکہ کی زندگی اور مدینہ کی موت عطا فرمادیجیے۔

......اے اللہ! یہ رحمۃ للعالمین ﷺ کا دربار ہے، ان کا گھر ہے، اللہ! اپنی رحمت کے ساتھ اس رحمت میں ہمیں بھی حصہ نصیب فرمادیجیے۔

......اے اللہ! یہ مدینہ طیبہ ہے، اللہ! ہمیں طیب زندگی عطا فرمادیجیے۔

......اے اللہ! جب آپ نے اپنی رحمت سے یہاں تک پہنچادیا اب قیامت والے دن پیارے حبیب ﷺ کے قدموں میں جگہ عطا فرما۔

......اے اللہ! اس جگہ سے فیض پوری دنیا میں تقسیم ہو رہا ہے، ہمیں بھی اس فیض کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا[1] (اور جب ان لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، اگر یہ اس وقت تمہارے پاس آ کر اللہ سے مغفرت مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے تو یہ اللہ کو بہت معاف کرنے والا، بڑا مہربان پاتے۔) اللہ! ہم آج توبہ کی نیت سے یہاں آ گئے ہیں، اللہ! ہمارے پچھلے سب گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس جگہ سے انوارات ساری دنیا میں تقسیم ہو رہے ہیں، اللہ! سائل حاضر ہیں، ہمارے سینوں کو بھی نور سے بھر دیجیے۔

(1) النساء: ۶۴

......اے اللہ! ہمارے بڑوں نے لکھا ہے کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے سے انوارات نکلتے ہیں اور سورج کی کرنوں کی طرح زائرین کے دلوں پر پڑتے ہیں[1]، میرے مولا! ہم اپنے میلے دلوں کو لے کر آئے ہیں، اللہ! سخت دلوں کو لے کر آئے ہیں، اللہ! پتھر دلوں کو لے کر آئے ہیں، اللہ! اس نور کی شعاؤں کو ہمارے دلوں تک بھی پہنچا دیجیے۔

مدینہ منورہ سے جدائی کے وقت:

......اے اللہ! ہمارے یہاں مدینہ طیبہ کے قیام کو قبول فرما۔

......اے اللہ! ہمیں یہاں سے خوشیوں کے ساتھ، رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ اور دین کے کام کی نیت سے واپس لوٹائیے۔

(1) شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے۔

......اے اللہ! زندگی کے جو دن باقی ہیں ان میں بار بار حاضری کی نیت لے کر واپس جا رہے ہیں، اللہ! بار بار اپنے محبوب کے در کی حاضری عطا فرما دیجیے۔

......اے اللہ! اس سفر میں جو کوتاہیاں ہوئیں معاف فرما، جو غفلتیں ہوئیں معاف فرما، جو بے ادبیاں ہوئیں معاف فرما، جو اعمال میں کمی ہوئی معاف فرما، جو عبادات میں سستی ہوئی معاف فرما اور ہمیں کامل اجر و ثواب عطا فرما۔

......اے اللہ! آپ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دَر کی حاضری کی توفیق عطا فرمائی، اللہ! ہمیں ہر سال یہ سعادت نصیب فرما اور زندگی کے جو ایام باقی ہیں ان میں بار بار قبولیت والی حاضری نصیب فرما۔

......اے اللہ! آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا

مدینہ بھٹی کے مانند ہے، جو کھوٹے کھرے کو جدا کر دیتا ہے[1]

میرے مولا! آج ہمارے اندر سے کھوٹ ختم کر دیجیے، ہمارے اندر سے نفاق ختم کر دیجیے، اللہ! یک رنگی والی زندگی عطا فرما دیجیے۔

……اے اللہ! اس جگہ کی برکات نصیب فرما اور اس جگہ سے جھولیاں بھر کے واپس جانے کی توفیق عطا فرما۔

……اے اللہ! جس طرح پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نمائندہ بنا کر، معلم بنا کر دنیا کے مختلف حصوں میں بھیجا کرتے تھے، اللہ! ہم گناہگار خطا کار بھی یہاں حاضر ہیں، اللہ! ہماری بھی دین کی خدمت کے لیے یہاں سے تشکیل فرما دیجیے اور جہاں مناسب سمجھیں ہم عاجز مسکینوں کے لیے دین کا

(۱)……صحیح بخاری، حدیث:۱۸۷۱

کام کرنا آسان فرمادیجیے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّکَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

کتابیات

قرآنِ مجید	صحیح بخاری
صحیح مسلم	جامع ترمذی
ابوداؤد	سنن نسائی
سنن ابن ماجہ	مستدرک الحاکم
طبرانی	مسند احمد
مسند ابویعلی	مؤطا امام مالک
صحیح ابن حبان	جامع ابی منصور
مصنف ابن ابی شیبہ	حصن حصین
دعائیں قبول نہ ہونے کی وجوہات	احکامِ دعا

محبوب العلماء والصلحا

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ

کی اجڑے دلوں کو آباد اور گھروں کو بسانے والی پرنور کتابیں

- تا بہ منزل صرف دیوانے گئے (راہ ولایت قدم بہ قدم)
- مکارمِ اخلاق
- بخشش کے بہانے
- بیانات سیرت (دو جلدیں)
- پرورش اولاد کے بہترین اصول
- باادب بانصیب
- سستی جنت
- شادی خانہ آبادی
- حالات فقیر
- حیاء اور پاکدامنی





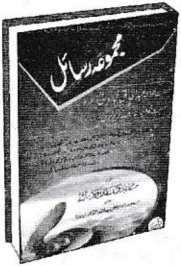
محبوب العلماء والصلحا

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ

روحانی سفر طے کرنے اور حصول علم تصوف وحقیقت پر مبنی روشن کتابیں

- مدارج سلوک
- تصوف وسلوک
- مقامات سلوک
- زبدۃ السلوک
- شجرہ طیبہ
- رہے سلامت تمہاری نسبت
- مہلک روحانی امراض
- مکتوبات فقیر
- معارف السلوک
- معمولات سلسلہ عالیہ نقشبندیہ





محبوب العلماء والصلحا

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ

کی اجڑے دلوں کو آباد اور گھروں کو بسانے والی پرنور کتابیں

- مثالی ازدواجی زندگی کے سنہری اصول
- گھریلو جھگڑوں سے نجات
- سکون خانہ
- خواتین کے تربیتی بیانات
- سکون دل
- مغفرت کی شرطیں
- ماں کی ممتا اور محبت
- تمنائے دل
- خانہ دل آباد رہے
- تربیت اولاد کے سنہری اصول (مکمل سیٹ)



